یا اللہ مدد　　　لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه　　　حق چار یارؓ

اِذَا ظَهَرَتِ الْبِدَعُ وَالْفِتَنُ وَسُبَّتْ اَصْحَابِیْ فَلْیُظْهِرِ الْعَالِمُ عِلْمَهٗ ﴿الحدیث﴾

اہل سنت والجماعت کا شیعوں کو نا قابل تسخیر چیلنج !

شیعہ مذہب سے
ایک سو سوالات

شیعہ مذہبِ باطلہ پر اہل سنت والجماعت (سوادِ اعظم)

کے ۱۰۰ علمی اور تحقیقی سوالات کا مجموعہ

تحریر: مولانا حافظ مہر محمد میانوالوی

❁❁❁❁❁❁❁

تیار کردہ: حق چار یارؓ میڈیا سروسز

Haq Char Yaar Media Services
www.kr-hcy.com
A Project of HCY-Global

سوال نمبر۱۔ شیعہ کسے کہتے ہیں؟ ایسی جامع تعریف کریں کہ کوئی ناجی فرد اس سے خارج نہ ہو اور نجات کا غیر مستحق اس میں شامل نہ ہو، واضح رہے کہ شیعہ بیسیوں فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں اصولی اختلاف کی وجہ سے ہر فرقہ دوسرے کی تکفیر کرتا ہے۔ صرف امامیہ کے ۳۹ فرقے ہیں چند موجودہ بڑے فرقوں کے نام یہ ہیں۔ کیسانیہ، مختاریہ، زیدیہ، اسمٰعیلیہ (آغا خانی)، جعفریہ، اثناعشریہ۔ امام جعفر صادق کا ارشاد ہے ''اس امت کے ۷۳ فرقوں میں سے ۱۳ ہماری ولایت و محبت کے دعوے دار ہیں، ان میں سے ۱۲ دوزخی ہوں گے صرف ایک جنت میں ہوگا، باقی لوگوں کے ۶۰ فرقے بھی جہنمی ہیں''۔ ﴿روضہ کافی، صفحہ ۲۲۴﴾۔ براہ مہربانی ناجی شیعہ کی علامات و خصوصیات بیان کریں کہ دوسرے فرقوں کو اعتراض نہ ہو؟

سوال نمبر۲ اثناعشری فرقہ کب وجود میں آیا؟ اور اسکے آنے سے سابقہ تمام فرقے کیسے جھوٹے ہوگئے؟ ایرانی شیعہ عالم مرزا ابوالحسن شعرانی لکھتے ہیں: ''امام بخاریؒ اور مسلمؒ کے زمانے میں (تیسری صدی) ہمارا فرقہ اثناعشریہ کے نام سے معروف نہ تھا''۔ ﴿مقدمہ کشف الغمہ، صفحہ ۴﴾۔ اگر بارھویں امام کی آمد پر شیعی اسلام کی تکمیل ہوئی تو سابق ناقص الاسلام اصحاب علیؓ و اصحاب حسنینؓ کا کیا ان سے کم رتبہ ہوگا؟ اگر خیال ہو کہ ۱۲ آئمہ کا اجمالی عقیدہ پہلوں کا بھی تھا تو اگلے پچھلے شیعہ سب ایک قوم ہوئے، تو ہم کہتے ہیں کہ حضورﷺ کی بعثت و رسالت کا عقیدہ سابقہ اقوام کا بھی جزو ایمان تھا پھر اب مسلم یہود و نصاریٰ کی تفریق ختم کر کے ایک قوم کہلانا چاہئے۔ اگر یہود و نصاریٰ اتباع رسولﷺ نہ کرنے سے غیر مسلم ہیں تو آمد عصر مہدیؑ کے عقیدہ کے باوجود انکی اتباع نہ کرنے سے شیعہ کیسے اثناعشری ہوئے؟

سوال نمبر۳ کیا شیعہ مذہب کے داعی نبی آخر الزماں پیغمبرﷺ تھے؟ مگر کوئی شیعہ اس کا قائل نہیں، اگر ایسا ہوتا تو آپﷺ کے تمام صحابہؓ و پیروکاروں کو شیعہ مرتد و منافق کہنے کے بجائے مومن و شیعہ مانتے۔ کیا حضرت علیؓ و حسنینؓ مذہب شیعہ کے داعی تھے؟ کوئی شیعہ اثناعشری مذہب کے اصول و فروع ان سے بھی ثابت نہیں کر سکتا تبھی تو ان پر تقیہ کا الزام شنیع لگاتے ہیں، البتہ شیعہ اپنے مذہب کا معلم اول حضرت امام جعفر صادقؒ کو مانتے اور جعفری کہلاتے ہیں۔ بھلا بتلایئے جو مذہب پیغمبرﷺ اور صحابہؓ اہل بیتؓ سے ثابت نہ ہو، وہ سب مسلمانوں پر کیسے حجت ہو سکتا ہے اور اس کے انکار پر کفر کیسے لازم آتا ہے؟

سوال نمبر۴۔ کیا امامت علیؓ پر چار صحابہ کرامؓ سے بیزاری۔ ان کی بدگوئی کرنا اور ایمان سے خارج ماننا شیعہ مذہب میں ضروری ہے؟ اگر یہ باتیں شیعہ کا عین ایمان ہیں تو ان کے موجد حضرت امام جعفر صادقؒ نہ تھے۔ ایک دشمن اسلام یہودی تھا۔ شیعہ کے معتبر عالم علامہ کشی رقم طراز ہیں۔ "بعض اہل علم کا بیان ہے کہ عبداللہ ابن سباء یہودی تھا اور مسلمان بن کر حضرت علیؓ سے محبت کرنے لگا، وہ اپنی یہودیت کے دوران بھی غلو سے کہتا تھا کہ حضرت یوشع، موسیٰ علیہ سلام کے وصی ہیں، تو دوران اسلام، حضرت علیؓ کے متعلق وصی و امام (بلا فصل) ہونے کا دعویٰ کیا۔ یہی وہ پہلا شخص ہے جس نے حضرت علیؓ کی امامت کو فرض (جزو ایمان) بتایا۔ آپ کے سیاسی مخالفین سے تبرا کیا۔ ان کی خوب توہین کر کے ان کو کافر تک بتایا۔ یہیں سے مخالفین شیعہ کہتے ہیں

اصل تشیع والرفض ماخوذ من الیہودیۃ

"مذہب شیعہ کی بنیاد یہودیت سے لی گئی ہے"۔ ﴿رجال کشی، صفحہ ۷۱﴾

سوال ۵ کیا شیعہ اعتقاد میں حضرت علیؓ مافوق الاسباب، مشکل کشا، حاجت روا، روزی رساں، مختیار کل، عالم الغیب اور اوصاف بشریت سے بالا بہت کچھ تھے؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو حضرت علیؓ کے رب و مشکل کشا ہونے کی یہ تعلیم اس یہودی نے دی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں۔ "عبداللہ ابن سبا پر اللہ کی لعنت ہو اس نے امیرالمومنین علیہ سلام میں اوصاف ربوبیت کا دعویٰ کیا۔ اللہ کی قسم حضرت علیؓ اللہ کے عاجز و طائع بندے تھے۔ جو ہم پر جھوٹ باندھے اس پر تباہی ہو ایک قوم (شیعہ) ہمارے متعلق وہ کچھ کہتے ہے جو ہم اپنے متعلق نہیں کہتے۔ ہم ان سے بیزار ہیں! ہم ان سے بیزار ہیں! ہم اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں"۔ ﴿رجال کشی، صفحہ ۷۱﴾

سوال ۶ اگر "یا علی مدد" کے نعرے آپ کو غیب دان، مختیار کل اور مشکل انسانی میں تو من نو واللہ ماننے میں کفر و شرک اور یہودیت و نصرانیت کے ساتھ ہمرنگی نہیں تو حضرت زین العابدینؒ یوں کیوں فرماتے ہیں۔ "یہود نے حضرت عزیرؑ سے محبت کی تو ان کے متعلق بہت کچھ کہنے لگے۔ حضرت عزیرؑ کا نہ ان سے کچھ تعلق ہے نہ ان کا آپؑ سے۔ نصاریٰ نے حضرت عیسیٰؑ سے محبت کی تو انہوں نے بھی آپ کے حق میں بہت کچھ کہا۔ حضرت عیسیٰؑ کا ان سے اور ان کا آپ سے کچھ تعلق نہیں۔ بلاشبہ ہم اہل بیتؓ سے بھی یہ معاملہ ہوگا کہ ہمارے شیعہ کی ایک قوم ہم سے محبت کرے گی۔ تو ہمارے حق میں وہی باتیں کہے گی جو یہودیوں نے حضرت عزیرؑ میں اور

نصاریٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں کیں۔ نہ وہ ہم میں سے ہیں نہ ہمارا ان سے کوئی تعلق ہے"۔ ﴿رجال کشی، صفحہ ۱۹۷﴾

سوال ۷ بالفرض اگر مانا بھی جائے کہ مذہب شیعہ حضرت امام جعفر صادقؒ کی تعلیم ہے تو ان سے کس نے روایت کر کے ہم تک پہنچایا ظاہر ہے کہ بعد والے بالترتیب چھ امام تو راوی نہیں ہیں، نہ مخیالہ غائب ہونے والے بارہویں مہدی العصر نے کسی کو کہا سنایا تا کہ اثنا عشری اصول پر دین کا ماخذ بارہواں امام ہوتا۔ یہیں سے اثنا عشریہ، اسمٰعیلیہ، واقفیہ (امام جعفر صادقؒ کے بعد کسی امام نہ ماننے والے) عملاً ایک نظر آتے ہیں۔ شیعہ بن کر حضرت امام جعفر صادقؒ پر لوگوں نے ہزاروں احادیث افترا کیں جیسے مقدمہ رجال کشی میں ہے۔ ''آئمہ بھی ان لوگوں سے بچ نہ سکے جنہوں نے اپنے آپ کو اصحاب آئمہ میں گھسیڑ کر ان پر جھوٹ گھڑنا شروع کر دیا۔ من گھڑت حدیثیں آپ سے روایت کیں، بہت سی بدعتیں اور گمراہ عقائد ایجاد کیئے، حتیٰ کہ ان میں سے بعض دجالوں نے ہزاروں حدیثیں بنائیں اور اس امام کی طرف منسوب کیں جس نے ان کا ایک حرف بھی منہ سے نہ نکالا'' ﴿تقدیم صفحہ ۳، بقلم سید احمد الحسینی ایرانی﴾۔ سوال یہ ہے کہ آئمہ معصومین سے وہ کون سے معصوم راوی ہیں یا علماء جرح تعدیل میں سے وہ کون سے معصوم مؤلفین ہیں جن کی روایت یا تحقیق پر اعتماد کر کے مذہب شیعہ کو سچا مانا جائے؟ اگر جواب نفی میں ہے تو کیا یہ بہتر نہیں کہ پیغمبر معصوم ﷺ کے تمام ارشادات کو عادل صحابہ کرامؓ، جو قرآن کے بھی جامع و راوی ہیں کے توسط سے ثقہ مؤلفین صحاح ستہ کی کتب سے ثابت اور واجب العمل سمجھا جائے، جن کی ثقاہت و دیانت پر تمام لوگوں کا اتفاق رائے رہا ہے؟

سوال ۸ امام جعفر صادقؒ سے شیعہ مذہب کے مرکزی اور ہزاروں احادیث کے راوی چار ہیں۔ زرارہ بن اعین، ابوبصیر مرادی، محمد بن مسلم، برید بن معاویہ عجلی۔ امام جعفر صادقؒ کی طرف منسوب ہے۔ آپ نے فرمایا۔ ''اگر زرارہ اور اس کے ساتھی نہ ہوتے تو میرے باپ کی احادیث مٹ جاتیں''۔ نیز آپ نے فرمایا۔ ''میں ان چار کے سوا کسی کو نہیں پاتا جس نے ہمارا ذکر اور میرے باپ کی احادیث کو زندہ کیا ہو۔ اگر یہ نہ ہوتے تو کوئی شخص دین کا مسئلہ نہ جان سکتا، یہ وہ حفاظ حدیث اور خدا کے حلال و حرام پر امین ہیں جو دنیا و آخرت میں ہمارے سابقون ہیں'' ﴿رجال کشی، صفحہ ۹۰-۹۱﴾۔ اب ذرا ان کی مذہبی پوزیشن ملاحظہ ہو

زرارہ امام باقر کو رحمہ اللہ کہتا تھا اور امام جعفر صادقؒ سے منحرف تھا کیونکہ حضرت امام صادقؒ

نے اس کی رسوائیوں کا پردہ چاک کیا تھا۔ امام ابوالحسن کہتے ہیں۔ "استطاعت میں زرارہ کا مذہب بالکل غلط تھا"۔ ﴿رجال کشی، صفحہ ۹۶﴾

بروایت ابوبصیر، امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں "اسلام میں جو بدعتیں زرارہ نے نکالیں اور کسی نے نہیں نکالیں، اس پر اللہ کی لعنت ہو"۔ "دوسری روایت میں ہے کہ امام جعفر صادقؒ نے اس پر تین مرتبہ لعنت کی"۔ ﴿رجال کشی، صفحہ ۱۰۱﴾۔ ایک روایت میں فرمایا "زرارہ یہود و نصاریٰ سے بدتر ہے اور ان سے بھی جو تین خدا مانتے ہیں"۔ ﴿رجال کشی، صفحہ ۱۰۷﴾

ابوبصیر امام جعفر صادقؒ کو لالچی اور شکم پرست جانتا تھا۔ ایک مرتبہ حضرت صادقؒ نے اندر آنے کی اجازت نہ دی تو بولا۔ "اگر ہمارے پاس حلوے کا تھال ہوتا تو اجازت مل جاتی۔ اسی اثناء میں کتے نے ابوبصیر کے منہ پر پیشاب کر دیا۔ ایک غیر محرم عورت کو قرآن پڑھاتا تھا۔ ایک دفعہ ہاتھ کے اشارہ سے شرمناک مذاق کیا تو امام جعفر صادقؒ نے روک دیا"۔ ﴿رجال کشی، صفحہ ۱۱۶﴾

محمد بن مسلم کے متعلق امام جعفر صادقؒ نے فرمایا۔ "اللہ کی اس پر لعنت ہو یہ کہتا ہے کہ خدا کسی چیز کو نہیں جانتا جب تک واقع نہ ہو جائے۔ نیز فرمایا اپنے دین میں فریب کرنے والے ہلاک ہو گئے"۔ زرارہ، بری، محمد بن مسلم، اسمٰعیل جعفری ﴿رجال کشی، صفحہ ۱۱۳﴾۔ برید بن معاویہ عجلی کے متعلق امام جعفر صادقؒ نے فرمایا۔ "برید پر اللہ کی لعنت ہو"۔ ﴿رجال کشی، صفحہ ۱۵۶﴾

اب یہ فرمایئے ایسے کذاب ملعون، بداعتقاد، یہود و نصاریٰ اور بدتر لوگوں سے جو دین مروی ہو، وہ کیسے سچا ہوگا؟

سوال ۹ اگر حضرت جعفر صادقؒ اور آپ کے اصحاب پر اللہ تعالیٰ نے تبلیغ دین کی نص کردی تھی تو کیا وجہ ہے کہ آپ کے راوی اصحاب عصمت تو کجا، اطاعت، عدالت، راست گوئی اور تقویٰ سے بھی مشرف نہ ہو سکے۔ صرف تین شہادتیں ملاحظہ ہوں۔

ا۔ ایک سچے آدمی شریک بن مفضل نے حضرت جعفر صادقؒ سے سنا فرماتے ہیں۔ "مسجد میں کچھ لوگ ہیں جو ہم کو (امام) اور خود کو (شیعہ) مشہور کرتے ہیں یہ لوگ نہ ہم سے ہیں نہ ہم لوگ ان سے میں ان سے چھپ کر پردہ پوش ہوتا ہوں وہ میری پردہ دری کرتے ہیں کہتے ہیں امام، امام خدا کی قسم میں صرف اس کا امام ہوں جو میرا فرمانبردار ہو، جو نافرمان ہو اس کا امام نہیں ہوں، کیوں میرا نام لیتے ہیں خدا ان کو اور مجھے

ایک جگہ جمع نہ کرے"۔ ﴿روضہ کافی، صفحہ ۲۷۴﴾

۲۔ ابن یعفور نے امام صادقؒ سے کہا۔"میں لوگوں سے ملتا ہوں تو مجھے ان لوگوں پر بڑا تعجب ہوتا ہے جو آپ کو امام نہیں مانتے اور فلاں فلاں (ابو بکرؓ و عمرؓ) کو امام مانتے ہیں، یہ بڑے امانت دار، سچے اور وفادار ہوتے ہیں اور جو آپ لوگوں سے تولا رکھتے ہیں ان میں وہ امانت، وفاداری، اور راست گوئی نہیں ہے؟ امام سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور غضب ناک ہو کر کہنے لگے جو امام جائر کو خلیفہ مانے اس کا نہ کوئی دین ہے نہ وہ خدا کا کچھ لگتا ہے اور جو امام عادل کو مانے اس پر (ان گناہوں کی وجہ سے) کسی قسم کی گرفت نہیں (سبحان اللہ)"۔ ﴿اصول کافی جلد ۱، صفحہ نمبر ۳۷۵﴾

۳۔ رجال کشی، صفحہ ۲۱۰ پر ہے کہ شیعوں نے امام صادقؒ سے ایسا آدمی مانگا جو دین و احکام میں مرجع ہو ان کے اصرار پر آپ نے مفضل کو بھیجا کیونکہ یہ اللہ پر سچ بولے گا۔ کچھ زیادہ مدت نہ گزری تھی کہ لوگوں نے اس پر اور اس کے ساتھیوں پر یہ کہنا شروع کر دیا یہ نماز نہیں پڑھتے، نیز شراب پیتے ہیں، حمام میں مرد و عورت ننگے نہاتے ہیں، ڈاکہ زنی کرتے ہیں اور مفضل ان کے ساتھ اور قریب ہوتا ہے۔

سوال ۱۰۔ حضرت باقرؒ و صادقؒ شارع دین تھے (شریعت ساز) یا راوی دین؟ اگر شارع و حلال و حرام میں مختار تھے تو نبوت کے ساتھ کھلا شرک ہوا۔ اور اگر راوی دین تھے تو راوی کے لیے عصمت کا اصول کس نے ایجاد کیا ہے جب کہ آپ کو اپنے شاگرد بھی غیر معصوم صرف نیکو کار عالم جانتے تھے۔ علامہ مجلسی لکھتے ہیں۔" احادیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ شیعہ راویوں کی جماعت جو آئمہ علیہم السلام کے زمانے میں ہوئی وہ ان کی عصمت (گناہوں سے پاکدامنی) کا اعتقاد نہ رکھتے تھے بلکہ وہ ان کو نیکو کار علماء میں سے جانتے تھے جیسے رجال کشی سے ظاہر ہوتا ہے۔ معلّٰہ آئمہ علیہ السلام ان کو مومن و عادل کہتے تھے"۔ ﴿حق الیقین﴾

سوال ۱۱۔ مدعیان اسلام میں تین بڑے بڑے طبقے ہیں (شیعہ، خارجی، سُنّی)۔ ان کے متعلق پیش گوئی آنحضرت ﷺ و شیر خدا نے کر دی ہے جیسے کہ نہج البلاغہ، قسم اول، صفحہ ۲۶۱، پر حضرت علی المرتضیٰؓ کا خطبہ موجود ہے۔"میرے متعلق دو قسم کے لوگ ہلاک ہو نگے حد سے زیادہ محبت کرنے والا جسے محبت ناحق و کفر، شرک تو پہنچائے گی اور حد سے زیادہ نفرت رکھنے والا جسے نفرت ناحق (نفاق و نفی ایمان) تک پہنچائے گی۔ میرے متعلق سب سے اچھے حال والے وہ لوگ ہو نگے جو درمیانی راہ چلتے ہیں پس تم ان کی اتباع لازم پکڑو اور اس

سواد اعظم (عظیم اکثریت) سے چمٹے رہو کیونکہ اللہ کا ہاتھ بڑی جماعت پر ہوتا ہے۔ تفرقہ اور جدا ہونے سے بچو کیونکہ سب لوگوں سے الگ چلنے والا شیطان کا شکار ہوتا ہے جیسے ریوڑ سے علیحدہ بکری بھیڑیے کے ہاتھ لگتی ہے سنو جو علیحدگی کا داعی ہو اسے قتل کر دو اگر چہ میری پگڑی کے نیچے ہو"۔ تاریخ شاہد ہے کہ شیعہ اور خارجی دونوں فرقے عظیم اکثریت سے الگ اور افراط و تفریط کا شکار چلے آ رہے ہیں۔ کیا مذہب اہل سنت کی صداقت پر اس سے زیادہ واضح فیصلہ کوئی اور ہو سکتا ہے؟

سوال ۱۴: یہ مشاہدہ ہے کہ اللہ کی سب سے افضل کتاب قرآن مجید کو اہل سنت ہی نے سینہ سے چمٹایا، وہی لاکھوں کی تعداد میں حافظ و قاری ہیں اس کے مقابلے میں شیعہ کا تناسب کچھ بھی نہیں۔ رمضان میں انہی کی مساجد قران مجید سننے، سنانے سے آباد رہتی ہیں، اپنے مُردوں کا ایصال ثواب بھی کرتے ہیں۔ شیعہ تو بے دین ذاکروں سے مجلس ماتم پڑھ کر ایصال ثواب کرتے ہیں۔ اس پس منظر میں اصول کافی کتاب، فضل القران سے امام باقرؒ کی یہ حدیث ملاحظہ ہو، فرمایا۔ "اے سعد قران سیکھو، قرآن قیامت کے دن سب سے بہتر شکل میں آئے گا اور لوگ دیکھیں گے۔ سب لوگوں کی ایک لاکھ بیس ہزار صفیں ہوں گی۔ اسّی ہزار صف صرف امت کے محمدیہ (قرآن خوانوں) کی ہوں گی اور چالیس ہزار صفیں سب امتوں کی ہوں گی"۔ یہ کثرت صرف سنی مسلک قرآن خواں کی امت ہو گی۔ شیعہ کبھی نہیں ہو سکتے کیونکہ سب آئمہ کے تمام اصحاب و شیعہ چند صد سے متجاوز نہ تھے جیسے کہ رجال کشی، صفحہ ۶، قلت اتباع اہلبیتؓ کے سلسلے میں ہے کہ۔ "قیامت کے دن منادی ندا کرے گا کہ محمد ﷺ بن عبداللہ کے حواری کہاں ہیں جنہوں نے عہد شکنی نہ کی اور قائم رہے تو حضرت سلمانؓ، مقدادؓ، اور ابوذرؓ اٹھیں گے۔ حضرت علیؓ وصی رسول ﷺ کے عمرو بن الحمق، محمد بن ابی بکر، میثم بن یحییٰ التمار اور اویس قرنی رحمہ اللہ اٹھیں گے۔ حضرت حسنؓ کے حواریوں میں سفیان بن ابی لیلیٰ، حذیفہ بن اسید غفاری ہوں گے۔ حضرت حسینؓ کے ساتھ آپ کے ہمراہ شہید ہونے والے (۷۲) ساتھی ہوں گے۔ علیؒ بن حسینؓ کے حواری جبیر بن مطعم یحییٰ بن ام الطویل، ابو خالد کابلی، سعید بن المسیب ہوں گے۔ حضرت باقرؒ کے حواری عبداللہ شریک، زرارہ بن اعین، برید بن معاویہ، محمد بن مسلم، ابوبصیر، عبداللہ بن ابی یعفور، عامر بن عبداللہ، حجر بن زائدہ اور حمران بن اعین ہوں گے۔ پھر منادی ندا دے گا"۔ باقی آئمہ کے باقی سب شیعہ کہاں ہیں؟ (تو کسی کے اٹھنے کا ذکر روایت میں نہیں)۔ تو یہ (۹۴ حضرات) جمع ہونے والے پہلے سابق و مقرب ہیں اور پیروکاروں میں سے ہیں کیا اہل سنت والجماعت سواد اعظم کی حقانیت پر دنیا اور قیامت میں یہ نص قاطع نہیں؟

سوال ۱۳ اللہ پاک کا ارشاد ہے

ان اکرمکم عنداللہ اتقکم

"اللہ کے ہاں سب سے بڑا معزز تمہارا وہ شخص ہے جو تم سب سے بڑا پرہیزگار ہے"

حضور ﷺ نے فرمایا۔ "اے قریشیو! آدمی کا مرتبہ اس کے دین، شرافت، خوش اخلاقی اور عقل سے بڑا ہوگا، نیز فرمایا اے سلمان "سوائے تقویٰ کے تجھ پر کوئی فضیلت والا نہیں" ﴿رجال کشی صفحہ ۱۰۰۹﴾۔ حضرت باقر" کا فرمان ہے۔ "اللہ کے ہاں سب سے پیارا اور معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار اور عمل کرنے والا ہو" ﴿اصول کافی صفحہ نمبر ۲۹۷﴾۔ اہل سنت اس تعلیم کی روشنی میں صرف تقویٰ اور عمل سے فرق مراتب کے قائل ہیں، حسب ونسب ثانوی چیز ہے۔ کیا مذہب سنی برحق ہے یا وہ مذہب شیعہ جو صرف فضیلت نسبی کے قائل ہیں اور جو شخص اہل بیت" کی طرف کسی قسم کی نسبت کرے اسے سب سے افضل اور پاک جانتے ہیں خواہ کتنا بڑا بدکار و بدعمل کیوں نہ ہو؟ ملاحظہ ہو۔ ﴿روضہ کافی، صفحہ ۱۰۱، ۷ روایات﴾

سوال ۱۴ سنی و شیعہ میں سے کوئی شخص براہ راست امام وقت اور پیغمبر کسب فیض نہیں کر سکتا۔ شیعہ اپنے وسائل سے امام معصوم اور مطاع صرف اہل بیت" کو جانتے ہیں اور اہل سنت اپنے وسائل سے رشتہ مؤدت و اطاعت حضور ﷺ سے استوار کرتے ہیں اور آپ ﷺ ہی کو معصوم پیشوا تا قیامت مانتے ہیں۔ پیغمبر افضل ہیں یا امام؟ اور اتباع پیغمبر کیا اہل سنت کی صداقت اظہر من الشمس نہیں ہے؟

سوال ۱۵ اہل سنت کا دین ہزاروں صحابہ کرام" بشمول اہل بیت" واقرباء پیغمبر ﷺ کی روایت سے خود آنحضرت ﷺ سے منقول ہوا پھر لاکھوں، کروڑوں "تابعین"، "تبع تابعین"، "ومن بعدھم" کی روایت سے ہم تک پہنچا جس کے متواتر اور یقینی ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں کیونکہ عقل سلیم انسانی ہزاروں، لاکھوں افراد کو امر باطل پر متفق نہیں مان سکتی۔ اس کے برعکس شیعہ مذہب صرف چند افراد کے واسطے بطور تقیہ منقول ہوتا رہا ہے بر سرعام آئمہ نے ان لوگوں کی تکذیب کی وہ اپنی مخصوص مذہبی بات وعقیدہ کی تصدیق آئمہ سے کرا ہی نہیں سکتے تھے۔ ملاحظہ ہو۔ "مدینہ میں امام جعفر صادق" کے پاس شیعہ اعلانیہ نہیں آ سکتے تھے" ﴿اصول کافی، فروع کافی، جلد ۳ صفحہ ۳۶۷﴾۔ انصاف فرمائیے مذہب اہل سنت برحق ہوگا یا شیعہ برحق ہوں گے؟

سوال ۱۶ ارشادِ خداوندی ہے کہ خدا نے اپنے پیغمبر کو دینِ حق اور ہدایت دیکر اس لیئے بھیجا کہ

لیظھرہ علی الدین کلہ وکفی باللہ شھیداً۔ (فتح)

"تا کہ اسے سب دینوں پر غالب کردے اور خود خدا اس پر کافی گواہ ہے"۔

سنی مذہب کے مطابق محمدی دعوت اور دینِ اسلام سب دُنیا پر غالب ہوا۔ باطل ادیان اور ان کی حکومتیں، خلفاء پیغمبر ﷺ کے سامنے نیست و نابود ہوگئیں اور وعدہ الٰہی سچا ہوا۔ اس کے برعکس اعتقادِ شیعہ میں دعوتِ محمدی فیل ہوگئی اور چند نفوس" کے سوا کسی نے قبول ہی نہ کی۔ ۱۲ اہل بیت" اور چند نفوس" مومن تھے وہ تقیہ اور خاموشی میں رہے بلکہ بقول شیعہ ان پر مظالم کے پہاڑ ڈھائے گئے نہ دینِ الٰہی پھیلا نہ اس کا غلبہ ہوا۔ فرمایئے نصِ قرآنی اور اہلِ سنت کو سچا کہیں یا شیعی انکار کو؟

سوال ۱۷ کتبِ شیعہ اور تاریخ میں حضور ﷺ کی یہ پیشگوئی متواتر منقول ہے کہ خندق کی کھدائی کے موقع پر سخت چٹان نمودار ہوئی تین ضربوں سے وہ ٹوٹی اور ہر دفعہ روشنی ہوئی تو آپ نے فرمایا: "پہلی ضرب میں میرے ہاتھ میں یمن کی، دوسری میں کسریٰ کی اور تیسری قیصر کے خزانوں کی چابیاں میرے ہاتھ میں دی گئیں یعنی اللہ ان کو میرے ہاتھ پر فتح کرے گا" ﴿حیات القلوب، صفحہ ۳۹۵ جلد ۲﴾۔ یمن خود آپ ﷺ کے عہد میں فتح ہوا اور کسریٰ و قیصر حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں۔ کیا یہ فتوحات خلافت راشدہ" اور حضرت عمرؓ کی خلافت حقانیت پر فیصلہ صریح نہیں ہے؟ نیز حضور ﷺ نے قیصر و کسریٰ کے قاصدوں سے فرمایا تھا: "اپنے بادشاہوں کو کہو میری بادشاہی تمہاری آخری سرحدوں تک پہنچے گی"۔ اور قیصر و کسریٰ کے قاصدوں سے فرمایا تھا: "اپنے بادشاہوں سے کہو میری بادشاہی تمہاری آخری سرحدوں تک پہنچے گی اور قیصر و کسریٰ کی حکومت میری اُمت کے قبضے میں آئے گی انہیں کہہ دو کہ اگر وہ مسلمان ہو جائیں تو ان کا ملک ان کے ہاتھ میں چھوڑتا ہوں" ﴿حیات القلوب صفحہ ۴۴۱ جلد ۲﴾۔ کیا حضور ﷺ کا فتح قیصر و کسریٰ کو اپنی بادشاہی سے تعبیر کرنا، خلافت جور کی پیش گوئی ہے یا خلافت حقہ راشدہ" کی؟

سوال ۱۸ قال ابو عبد اللہ علیہ السلام ما انزل اللہ آیۃ فی المنافقین الا وھی فیمن ینتحل التشیع۔ ﴿رجال کشی صفحہ ۱۹۳﴾

امام ابوعبداللہ (جعفر صادق) علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ نے منافقوں کے متعلق کوئی آیت

نہیں اتاری گمروہ ان لوگوں کے حق میں ہے جو شیعہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں''۔
کلمہ گویوں میں دو ہی قسم کے لوگ ہیں، مومن یا منافق۔ جب حضرت جعفر صادقؒ نے شیعہ پر منافق ہونے کا فتویٰ صریح لگا دیا تو اہل سنت کا خود بخود مومن ہونا اظہر من الشمس ہو گیا۔

سوال ۱۹ اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ ثقلین کتاب اللہ اور سنت نبوی ﷺ ہیں۔ شیعہ کے خیال میں کتاب اللہ اور اہل بیت میں جو لازم و ملزوم ہیں ایک سے جدا ہی اور گمروہی دوسری سے جدائی ہے۔ اہل سنت کے دلائل وہ سینکڑوں آیات قرآنی ہیں جن میں۔ اطیعو اللہ و اطیعو الرسول کا بار بار حکم دیا گیا ہے۔ دسیوں آیات میں پیغمبر کی نافرمانی اور اعراض سے ڈرایا گیا ہے۔ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں قران کا نام لیا ہے کہ۔ ''اس چیز کو پکڑو گے تم گمراہ نہ ہو سکو گے اور وہ کتاب خدا ہے'' ﴿حیات القلوب ۵۳۶ جلد ۲﴾۔ عام کتب میں سنت نبوی ﷺ کا مستقل ذکر ہے مگر اس سارے خطبہ میں اہل بیت ؓ یا ولایت علیؓ کا ذکر نہیں ہے۔ اصول کافی میں مستقل باب، باب الرد الی الکتاب والسنۃ موجود ہے۔ نیز یہ باب بھی ہے باب الاخذ والسنۃ و شواہد الکتاب اور اس میں یہ ارشاد امام ہے۔ ''ہر چیز کو کتاب اللہ اور سنت نبوی ﷺ پر لوٹایا جائے''۔ کیا یہ سب دلائل اس پر حجت صریحہ نہیں کہ کتاب اللہ اور سنت نبوی ﷺ کا ہی ثقلین ماننا سنی مذہب برحق ہے؟ اور شیعہ کا سنت نبوی ﷺ کو ہٹا کر آئمہ اہل بیت ؓ کو رکھنا ایک قسم کا انکار رسالت ہے؟

سوال ۲۰ اگر سنی مذہب برحق نہ تھا تو تمام اہل بیت ؓ اسی مسلک کے کیوں پابند رہے؟ اور یہی پڑھایا سکھایا تبھی تو شیعہ امام جعفرؒ کی طرف یہ منسوب کرنا پڑا کہ ''تقیہ ہی میرا اور میرے باپ دادا کا مذہب ہے'' ﴿اصول کافی، ۲۲۱، جلد ۲﴾۔ اگر مخالفین کا ڈر تھا تو پیغمبر کے جانشین کیسے ہوئے؟ کیا انبیاء علیہ السلام بھی اسی طرح نعوذ باللہ تقیہ اور ہیر پھیر کرتے تھے؟

سوال ۲۱۔ اگر حضرت علیؓ کو مافوق البشر حاجت روا اور مشکل کشا اور روزی رساں ماننا شرک نہیں تو حضرت علیؓ نے ان دس آدمیوں کو زندہ کیوں جلا دیا جو یہ کہتے تھے کہ آپؓ ہمارے رب و کارساز ہیں؟۔ آپؓ نے ہمیں پیدا کیا ہے۔ آپؓ رزق دیتے ہیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا۔ ''تم پر تباہی ہو ایسا مت کہو میں بھی تمہاری طرح مخلوق ہوں جب وہ نہ مانے پھر وہی بات کہی تو آپؓ نے آگ میں پھونک دیا'' ﴿رجال کشی، ۳۸﴾۔

''اور ستر آدمیوں نے آپؑ کے متعلق ایسا کہا تو آپؑ نے گڑھے کھود کر ان کو آگ میں جلا دیا'' ﴿رجال کشی، ص ۲۷﴾

سوال ۲۲ کیا امام حلال وحرام میں مختار ہوتا ہے؟ اگر ایسا ہے تو آیت قرانی اور امام صادقؑ کی اس تفسیر کا مطلب کیا ہے۔ ''لوگوں نے اپنے عالموں اور پیروں کو خدا کے سوا رب بنالیا''۔ تو امام نے فرمایا۔ ''اللہ کی قسم انہوں نے ان کو اپنی عبادت کی طرف نہیں بلایا اور اگر وہ ادھر بلاتے تو یہ نہ مانتے لیکن انہوں نے کچھ چیزیں حلال کردیں اور کچھ ان پر حرام کردیں تو وہ ان کو (حلال وحرام میں مختار) مان کر یوں عبادت میں لگ گئے کہ ان کو پتہ ہی نہ چلا''۔ ﴿اصول کافی، باب المشرک، ۳۹۸، جلد ۲، مجمع البیان، ۳۵۵، جلد ۲﴾

سوال ۲۳۔ کیا آئمہ دین نفع ونقصان پہنچانے پر قادر ہیں؟ اگر ایسا ہے تو رجال کشی کی اس حدیث کا مطلب کیا ہے۔ ''جعفر بن واقد اور ابوالخطاب کے ساتھیوں نے کہا: ''امام وہ ہوتا ہے جو آسمان وزمین میں حاجت روا ہوتا ہے''۔ تو امام ابوعبداللہ نے فرمایا۔ ''ہرگز نہیں، خدا ان کو اور مجھے کہیں نہ جمع کرے، وہ یہود ونصاریٰ، آتش پرست اور مشرکوں سے بھی برے ہیں۔ خدا کی قسم اہل کوفہ کی میں اس (مشرکانہ بات) کو تسلیم کرلوں تو زمین میں دھنس جاؤں۔ وما انا الا عبد مملوک لا اقدر علی ضر شئی ولا نفع شئی میں اللہ کا مملوک بندہ ہوں، نہ کسی چیز کے نقصان پر قادر ہوں، نہ کسی کے نفع پر''۔ ﴿رجال کشی ۱۹۴﴾

سوال ۲۴۔ کیا آئمہ عالم الغیب اور ظاہر وباطن سے آگاہ تھے؟ اگر ایسا ہوتا تو آئمہ نے اس کی تردید کیوں کی ہے۔ ملاحظہ ہو

۱۔ ابوبصیر نے امام کو بتایا کہ۔ ''لوگ آپ کے متعلق کہتے ہیں کہ آپ بارش کے قطرے، ستاروں کی تعداد، درختوں کے پتے، سمندر کا وزن، مٹی کی گنتی جانتے ہیں''۔ تو آپ نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر فرمایا۔ ''سبحان اللہ! سبحان اللہ! (اللہ اس شرک سے پاک ہے) لا و اللہ ما یعلم هذا الا الله ''۔ بخدا کوئی نہیں جانتا ان باتوں کو صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ ﴿رجال کشی، صفحہ ۱۹۳﴾

۲۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔ ''تعجب ہے ان لوگوں پر جو یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ علم غیب جانتے ہیں، حالانکہ اللہ عزوجل کے سوا علم غیب کوئی نہیں جانتا۔ میں نے اپنی فلاں باندی کو مارنا چاہا وہ مجھ سے بھاگ گئی،

میں نہ جان سکا کہ وہ گھر کے کس کمرے میں ہے"۔ ﴿اصول کافی، ۲۵۷، جلد اول﴾

سوال ۲۵ کیا غیر خدا کو نافع و ضار جان کر پکارنا جائز ہے؟ اگر ایسا ہے تو امام اپنی دعا میں اس کی نفی کیوں کرتے تھے؟ امام جعفر صادق" تکلیف کے وقت یوں دعا مانگتے تھے۔" اے اللہ تو نے مشرک قوموں کو طعنہ دیا ہے اور فرمایا ہے اے لوگو پکار کر دیکھو ان لوگوں کو جن کو اللہ کے سوا تم نے کارساز سمجھ لیا ہے پس وہ تم سے کوئی تکلیف دور کرنے یا ہٹانے کے مالک نہیں"۔ ﴿بنی اسرائیل، ع ۲﴾

"پس اے وہ ذات کہ میری تکلیف کو دور کرنے اور ہٹانے کا مالک اس کے سوا اور کوئی نہیں تو محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر رحمت بھیج، میری تکلیف دور کر دے اور اس شخص پر پھیر دے جو تیرے ساتھ اور حاجت روا پکارتا ہے حالانکہ تیرے بغیر کوئی فریاد رس نہیں"۔ ﴿اصول کافی، کتاب الدعا، ۵۶۴﴾

سوال ۲۶ کیا تعزیہ بنانا اور اس کی تعظیم کی دعوت دینا عمل آئمہ کے خلاف اور بدعت ہے کہ نہیں؟ اگر بدعت ہے تو امام جعفر صادق" کا یہ فتویٰ کیوں آپ پر صادق نہ آئے گا۔ ابوالعاس نے امام جعفر صادق" سے پوچھا کہ۔" بندہ کم از کم کس بات سے مشرک ہوتا ہے"۔ تو آپ" نے فرمایا۔" جو ایک بات گھڑ لے اور اس کے ماننے پر لوگوں سے محبت رکھے اور انکار پر دشمنی رکھے"۔ ﴿اصول کافی، باب الشرک، صفحہ ۳۹۷﴾

سوال ۲۷- ذرا بتلایئے بت پرستی کی کیا حقیقت ہے؟ قرآن پاک میں مذکور اصنام اور وثان لغت میں ان بتوں کو نہیں کہتے جو اپنے معظم و محترم انسان کی شکل و صورت پر تراشے گئے ہوں؟ مشرکین ان بزرگوں کی یادگار مجسموں کی تعظیم میں رکوع، سجدہ، دعا استعانت، نذر و نیاز طلب حاجات وغیرہ امور شرکیہ بجالا کر خدا کا تقرب ڈھونڈتے تھے۔

مالعبلھم الا لیقربونا الی اللہ زلفیٰ (پ ۲۳)

"ہم ان کی عبادت نہیں کرتے مگر یہ کہ وہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں گے"۔

ویقولون ھؤلاء شفعاؤنا عنداللہ (پ ۱۱)

"اور کہتے ہیں یہ ہمارے اللہ کے ہاں سفارشی ہیں"۔

ذرا انصاف سے کہئے کہ آج شکل انسانی پروردگار کے بجائے اپنے معظم بزرگ کی قبر ضریح روضہ کی یادگار بنا کر

اس کے ساتھ وہی مندرجہ بالا امور کیئے جائیں جو مشرکین اپنے بزرگوں یا یادگار مجسموں سے کرتے تھے اور اسے تقرب الی اللہ اور خدا کے ہاں سفارش اور نجات کا ذریعہ سمجھا جائے تو کیا یہ شرک نہیں ہوگا؟ عین اسلام ہوگا؟

بدل کے آتے ہی زمانے میں لات و منات　　　　دیتے ہیں دھوکہ کھلا یہ بازی گر

سوال ۲۸　اگر تقرب الی اللہ کے لیئے عظمت لات و منات میں اس کی یادگار کے آگے، ابوجہل جھکتا تو یہ شرک تھا مگر کیا تقرب الی اللہ کی نماز میں عظمت حسینؓ و علیؓ سے سرشار ہو کر کربلا و نجف کی یادگار ٹکیہ پر شیعہ مومن جبین نیاز ٹکیتا ہے، تو کیا یہ عین اسلام کی بات ہے؟

سوال ۲۹　قرآن پاک نے سینکڑوں آیات صبح و شام، دوپہر، دن و رات، جلوت و خلوت میں صرف اپنی یاد اور ذکر کا بار بار حکم فرمایا ہے۔ اپنے حبیب ﷺ سے بھی یہ اعلان کروایا۔

انما ادعوا ربیّ ولا اشرک به احداً　(سورۃ الجن)

"بلاشبہ میں صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا"۔

تو کیا مشاہدہ پر مبنی ایک عزادار، نماز، روزہ سے آزاد و داڑھی چٹ مونچھیں دراز، مومن تبرا باز کا تسبیح ہاتھ میں لے کر جانے یا علی، یا علی مدد نادِ علی، علی علی علی کے ورد بجالانا کھلا شرک نہیں ہے؟ کیا ذکر اللہ عبادت نہیں؟ اس میں حضرت علیؓ اور حسینؓ کو شریک کرنا گناہِ عظیم نہیں ہے؟

سوال ۳۰　کیا عزاداری سے متعلقہ تمام رسوم آئمہ اہل بیتؓ سے قولاً و عملاً ثابت ہیں؟ اگر نہیں اور ہرگز نہیں بلکہ ذاکروں اور مجتہدوں نے بطور قیاس، حضرت حسینؓ کی یاد اور غم کو زندہ رکھنے کے لیئے ایجاد کی ہیں تو آج ان بدعات کو کارِ ثواب اور جزو دین ماننا اور بنانے والوں کی تعظیم کرنا، کیا نبوت اور امامت کے منصب میں کھلا شرک نہیں ہے؟ اور شریعت سازی کا حق دیکر غیر شعوری طور پر ان کی عبادت نہیں ہے۔ اس کی تردید سوال نمبر ۲۱ میں مذکور آیت کریمہ اور ارشادِ امام میں موجود ہے۔

سوال ۳۱:　سیدنا حسینؓ از خود کربلا گئے یا غدار شیعان کوفہ کے اصرار پر گئے؟ امر اول باطل ہے، اگر امر ثانی

در پیش نہ آتا اور آپ نہ جاتے تو کیا آپ کے زندہ سلامت رہنے سے اسلام مُردہ ہو جاتا؟ نیز تاریخ یہ بھی بتلاتی ہے کہ آپ میدانِ کربلا سے دمشق جانے اور یزید سے تصفیہ اور دردست دردست دینے کو تیار تھے مگر کوفیوں نے ایسا نہ کرنے دیا ﴿ملاحظہ ہو شیعہ کتاب، الامامۃ والسیاسۃ، صفحہ ۷، جلد ۲ اور تلخیص شافی، صفحہ ۴۷۱﴾۔ فرمایئے اس احسن تجویز پر عمل ہو جاتا اور سبطِ پیغمبر ﷺ کی جان بچ جاتی تو کیا اسلام پھر مردہ ہو جاتا؟ اور کیا افسوس ناک المیہ ہے کہ خود شیعہ ہی بلا کر شہید کر کے ایک طرف ماتم کو دین بنالیا تو دوسری طرف اپنا جرم اور سازش چھپانے کے لیے اسلام زندہ کر دکھایا کا نعرہ ایجاد کیا۔

سوال ۳۲۔ تیر و تلوار کی ضربوں سے آپ ؓ کے بدنِ آفتاب کو سرخ کر کے جب دُنیا سے غروب کر دیا تو کیا آپ ؓ کے تابعداروں کو خلافت ملنے اور تمام ظالموں کے تباہ ہو جانے سے اسلام زندہ ہوا یا لوگوں میں ایمان و اتباع کی لہر دوڑنے سے ہوا؟ یا یہ تصور ہی دسویں صدی میں عہدِ صفوی کی یادگار ہے کہ جب امام باڑے بن گئے اور یزید پر تبرا اور تعزیہ عام ہو گیا؟۔ گویا خونِ حسین ؓ کی قیمت امام باڑہ، مرثیہ گو ذاکر کا وجود تبرا بر یزید تجویز ہوئی۔

سوال ۳۳۔ اگر شہادت حسین ؓ (العیاذ باللہ) اسلام کے لیے المناک اور ناقابلِ تلافی نقصان ہونے کے بجائے اسلام کے فائدہ اور حیات کا سبب بنی، تو فرمایئے کہ لوگ مُرتد کیوں ہو گئے؟

عن ابی عبداللہ علیہ السلام قال ارتد الناس بعد قتل الحسین صلوات اللہ علیہ الاّ ثلاثہ ابو خالد کابلی ، یحیٰ بن ام طویل جبیر بن مطعم

”حضرت جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت حسین علیہ السلام کی شہادت کے بعد ۳ آدمیوں کے سوا سب مرتد ہو گئے پھر لوگ رفتہ رفتہ واپس آنے لگے“۔ ﴿رجال کشی، ۸۱﴾

حضرت زین العابدین ؒ اس تصور سے کیوں ہر وقت روتے اور غم میں ڈوبے رہتے تھے کہ

دبکشتن او عالمیاں گمراہ شد بدو دین حدا صائع شدو سنن رسول حدا بر طرف شدد بدع بنی امیہ ظاہر گردید

”آپ کی شہادت سے اہلِ جہاں گمراہ ہو گئے۔ خدا کا دین ضائع ہو گیا اور رسولِ خدا کی سنتیں معطل ہو گئیں۔ بنو امیہ کی بدعتیں ظاہر ہو گئیں“۔ ﴿جلاء العیون ۴۵۳﴾

سوال ۳۴ قرآن پاک میں جگہ جگہ صبر کی تلقین اور "ولا تحزنو" سے بے صبری کی ممانعت موجود ہے۔ انصاف سے بتلائیے از روئے لغت و شرح بین سے رونا پیٹنا، ہائے ہائے کرنا، ران، سینہ، منہ پیٹنا، کالا لباس پہننا وغیرہ۔ بے صبری اور جزع فزع میں داخل ہے یا نہیں؟۔ اگر داخل ہے تو ایمان کے ساتھ بالیقین بتلائیے کہ وہ کونسی سنت نبوی ﷺ قولی و فعلی کتب طرفین میں ثابت ہے جس میں حضرت حسین ؓ کے لئے تمام امور ممنوعہ کا جواز و استثناء مذکور ہو؟

سوال ۳۵ قرآن و سنت میں اگر ایسی کوئی استثناء نہیں ہے اور ہرگز نہیں ہے تو کسی شیعہ مجتہد و عالم کو یہ کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ قرآن و سنت اور ارشادات آئمہ کے خلاف صرف قیاس فاسد سے حضرت حسین ؓ پر ماتم و نوحہ کو جائز بتائے؟

سوال ۳۶ رسول خدا ﷺ نے حرمت ماتم و نوحہ میں یہ ارشادات فرمائے ہیں

۱۔ وفات کے وقت جب صحابہ ؓ بے قابو ہو کر رونے لگے تو حضور ﷺ نے فرمایا: "صبر کرو، خدا تم کو معاف کرے اور رونے و نالے سے مجھے تکلیف مت دو"۔ ﴿جلاء العیون، ۵۷، حیات القلوب، ۶۹۵، جلد ۲﴾

۲۔ ارشاد قرآنی ہے۔ "ولا یعصینک فی معروف"۔ اس کی تشریح میں مومن عورتوں سے بیعت لیتے ہوئے فرمایا: "مصیبت میں اپنے منہ پر تھپڑ نہ مارنا، اپنا منہ نہ نوچنا، بال نہ اکھیڑنا، اپنا گریبان چاک نہ کرنا، کالے کپڑے نہ پہننا، ہائے وائے نہ کرنا۔ پس ان شرطوں پر حضور ﷺ نے بیعت لی"۔ ﴿حیات القلوب، ۶۰۳، جلد ۲﴾

۳۔ حضرت فاطمہ ؓ کو وصیت میں حضور ﷺ نے فرمایا: "اے فاطمہ ؓ، پیغمبر (کی وفات) پر گریبان چاک نہیں کرنا چاہیئے، منہ نہیں نوچنا چاہیئے، ہائے وائے نہیں کرنا چاہیئے، لیکن تو وہی کہہ جو تیرے باپ نے اپنے فرزند ابراہیم ؓ کی وفات پر کہا کہ دل غمناک ہے، آنکھ اشکبار ہے، مگر اے ابراہیم ؓ ایسی باتیں ہم نہیں کہتے جن سے خدا تعالیٰ ناراض ہو"۔ (حیات القلوب، ۶۸۷، جلد ۲)

۴۔ ابن بابویہ نے معتبر سند سے حضرت جعفر صادق ؒ سے روایت کی ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: "چار بری عادتیں میری اُمت میں تا قیامت رہیں گی۔ اپنے خاندان پر فخر کرنا، لوگوں کے نسب میں طعن کرنا، بارش بذریعہ نجوم ماننا، بین کرنا، یقیناً اگر بین (ماتم) کرنے والی توبہ سے پہلے مر جائے تو قیامت کے دن اس حالت

میں اُٹھے گی کہ گندھک اور تارکول کا لباس پہنے ہوگی"۔ ﴿حیات القلوب، ۶۷۷، جلد۲﴾
کیا ان ارشادات حرمت کے مقابلے میں جواز پر بھی کوئی ارشاد نبوی ﷺ موجود ہے؟

سوال ۳۷ حضرت علی المرتضیٰؑ نے ماتم کے متعلق یوں فرمایا ہے

۱۔ حضور ﷺ کے غسل دیتے وقت فرما رہے تھے: "آپ ﷺ کی وفات تمام لوگوں کے لئے درد ناک مصیبت ہے، اگر یہ بات نہ ہوتی کہ آپ ﷺ نے صبر کا حکم دیا اور رونے پیٹنے سے منع کیا تو ہم یقیناً اپنے آنسو آپ ﷺ پر بہا دیتے، آپ ﷺ کی مصیبت کے درد کا علاج نہ کرتے"۔ ﴿حیات القلوب، جلاء العیون، نہج البلاغۃ﴾

۲۔ "رسول اللہ ﷺ نے بین کرنے اور سننے سے منع فرمایا ہے"۔ ﴿الفقیہ، ۳۶۶، جلد۲﴾

۳۔ نیز حضرت امیرؑ نے فرمایا: "کالا لباس نہ پہنا کرو کیونکہ وہ فرعون کا لباس ہوگا"۔ ﴿الفقیہ، باب بالا یصلی افیہ﴾

۴۔ مصائب کربلا کی پیش گوئی کے وقت حضرت علیؑ نے فرمایا: "اپنے دشمنوں سے ڈرتے رہنا اور بچتے رہنا اور اس وقت صبر اور حوصلہ رکھنا"۔ ﴿جلاء العیون، صفحہ ۲۰۹﴾
کیا اسکے برعکس ماتم کے جواز پر بھی شیر خدا کا کوئی فرمان موجود ہے؟

سوال ۳۸ حضرت حسینؑ نے اپنی شہادت کی اطلاع جب بہن کو دی اور وہ بے قرار ہوگئیں تو آپؑ نے فرمایا "اے محترمہ بہن، ہلاکت و عذاب تیرے لئے نہیں، تیرے دشمنوں کے لئے ہے، صبر کر اور نی الفور دشمنوں کو ہم پر خوش نہ کر"۔ ﴿جلاء العیون، ۳۸۲﴾۔ نیز فرمایا کہ "امی جان کی طرح پیاری بہن حلم اور بُردباری اختیار کر، شیطان کو اپنے اوپر مسلط نہ کر اور حق تعالیٰ کی قضاء پر صبر کر"۔ نیز فرمایا کہ "اگر یہ مجھے چھوڑتے تو میں کبھی اپنے آرام کو ہلاکت میں نہ ڈالتا"۔ ﴿جلاء العیون، ۳۸۷﴾۔ نیز صبر کے سلسلے میں آسمان و زمین کے فناء اور باپ دادا کی وفات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: "اے بہن تجھے وصیت میں قسم دیتا ہوں کہ جب میں ظالموں کو تلوار سے عالم بقاء کو رحلت کروں تو گریبان چاک نہ کرنا، منہ نہ چھیلنا اور ہائے وائے نہ کرنا"۔ ﴿جلاء العیون، ۳۸۷﴾۔ صاحبزادی سکینہؑ سے فرمایا کہ "خدا کی قضاء پر صبر کرو، کیونکہ دنیا جلد ختم ہو جائیگی اور آخرت کی ابدی نعمت ختم نہ ہوگی"۔ ﴿جلاء العیون، ۴۰۷﴾

کیا اس کے برخلاف ماتم وبین کی بھی حضرت حسینؓ اپنے اعزہ کو نصیحت کی تھی؟

سوال ۳۹ حضرت امام صادقؒ نے مرفوعاً بیان فرمایا کہ "مصیبت کے وقت مسلمان کا ران (وغیرہ) کا پیٹنا اجر وثواب ضائع کر دیتا ہے"۔ نیز فرمایا کہ۔ "سخت بے صبری یہ ہے کہ" چیخ وپکار سے رونا، منہ اور سینہ پیٹنا، بال نوچنا، جس نے ماتمی مجلس قائم کی تو صبر چھوڑ دیا اور بے صبری میں لگا اور جس نے صبر کیا اور انا للہ پڑھی، خدا اُس پر رحم کرے، تو وہ اللہ کی رضا پر راضی رہا، اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے اور جس نے ایسا نہ کیا خدا نے اس کا ثواب ضائع کر دیا" ﴿فروع کافی، صفحہ ۲۲۳، جلد ۳﴾۔ نیز فرمایا کہ۔ "میت پر رونا ٹھیک نہیں ہے نہ مناسب ہے، لیکن لوگ یہ بات نہیں جانتے کہ صبر ہی بہتر ہے"۔ نیز فرمایا کہ۔ "جب کسی کو اپنی ذات اور اولاد کے متعلق مصیبت درپیش آئے تو رسول اللہ ﷺ کی وفات پر اپنے صدمے کو یاد کرو، کیونکہ لوگوں کو اتنی بڑی مصیبت کبھی نہ پہنچی"۔ ﴿فروع کافی، ۲۲۰﴾

کیا ان ارشادات کی ضد میں امام باقرؒ کا ایسا ارشاد ہے کہ جس نے ماتمی مجالس ونوحہ کی اجازت دی ہو؟

سوال ۴۰ ذرا انصاف سے بتایئے امام باڑہ، معین تاریخوں میں ماتمی محافل قائم کرنا، موسیقاری اور سوز خوانی کرنا، تعزیہ، شبیہ روضہ صریح بنانا، علم اور دُلدل نکالنا، کس امام معصوم کی سنت اور ایجاد ہے؟ کیا آپ کا معصوم امام دُنیا کا بدترین ظالم تیمور لنگ تو نہیں، جس نے یہ سب کام کیے؟ شیعہ رسالہ، ماہنامہ المعرفت، حیدر آباد، محرم ۱۳۸۹ھ، مدیر حشمت علی ممتاز الافاضل، کے قلم سے ملاحظہ ہو۔ "تعزیہ داری کے متعلق ابھی تک پوری تحقیق وتدقیق کے ساتھ کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کی ابتداء کہاں سے ہوئی البتہ اس کے آغاز کے بارے میں ایک روایت ضرور مشہور رہے کہ سب سے پہلا تعزیہ صاحب قران امیر تیمور لنگ نے رکھا تھا۔۔۔ بہر حال جہاں تک عزاداری کا تعلق ہے اس کی ابتداء ایران میں صفوی دور سے ہوئی۔ اس کے بعد ہندوستان میں جب خاندان تغلق کا زوال شروع ہوا اور سلطنت کا شیرازہ منتشر ہوا تو جنوبی ہندوستان میں ایک شخص حسن گنگو نامی نے بہمنی سلطنت کی بنیاد رکھی۔ یہ ایران کے بہمنی خاندان سے تعلق رکھتا تھا۔ اس سلطنت کے سلاطین میں شیعہ اور سنی دونوں عقائد کے بادشاہ گزرے ہیں اور امرائے دربار میں بھی ملکی وغیر ملکی مصاحبین اور وزراء شامل رہے ہیں۔ اس لئے شمالی ہند میں تعزیہ داری رائج ہونے سے پہلے تعزیہ داری کا آغاز ان سے ہوا۔ جب چودھویں صدی کے آخر میں سلطنت بہمنی کو زوال ہوا اور وہ پانچ چھوٹی چھوٹی سلطنتوں میں تقسیم ہو گئی۔۔۔ تو

بالخصوص عادل شاہی سلطنت میں یوسف عادل شاہ اور قلی قطب شاہ نے تعزیہ داری کو باقاعدہ طور پر رواج دیا۔ ان ریاستوں میں باقاعدگی کے ساتھ دس روز تک یعنی یکم محرم سے دس محرم تک عزاداری ہوتی تھی اور تعزیے رکھے جاتے تھے۔ اب جہاں تک تعزیوں کی قسموں کا تعلق ہے اس کی آٹھ قسمیں ہیں جن کی شبیہ بنا کر واقعہ کربلا کی یاد تازہ کر کے سوگ منایا جاتا ہے۔ تعزیہ، ضریح، مہندی، ذوالجناح، تابوت، براق، تخت اور علم"۔

اس شیعی تحقیق سے معلوم ہوا کہ عزاداری تمام اقسام و آلات سمیت ظالم امراء کی ایجاد و بدعت ہے۔ ان امور میں شیعہ کے امام بھی ظالم امراء ہیں اہل بیت ؓ ہرگز نہیں ورنہ اس ارشادِ امام صادق ؒ کا کیا مطلب ہے؟۔

من جدد قبراً او مثل مثالاً فقد خرج من الاسلام

"جس نے کسی قبر و مزار کو از سر نو بنایا اس کا کوئی مجسمہ (بطور یادگار) بنایا تو وہ اسلام سے خارج ہو گیا"۔ ﴿من لا یحضرہ الفقیہ، ۳۸﴾

سوال ۴۱ کیا نماز سب سے بڑا فرض ہے اور امام صادق ؒ نے عمداً تارک نماز کو زانی سے بدتر اور کافر بتایا ہے؟ ﴿من لا یحضرہ الفقیہ ۵۵﴾۔ کیا راگ اور موسیقی حرام ہے، اس کے سننے سنانے والے پر لعنت برستی ہے؟ اگر اس کا جواب اثبات میں ہے تو ڈراما یہ عشرہ محرم میں خصوصاً اور بقیہ سال میں عموماً بدعات عزاداری اور مرثیہ گوئی و سوزخوانی میں راگ و موسیقی کے حرام کام میں پڑ کر نماز کیوں ترک کر دیا جاتا ہے حتیٰ کہ مشاہدہ ہے کہ پابند قسم کے لوگ بھی جماعت تو کجا بروقت علیحدہ بھی نماز نہیں پڑھ سکتے۔ کیا شرعی اصول میں ترکِ واجب کا سبب بننے والا امر مباح بھی ناجائز نہیں ہوتا چہ جائیکہ حرام کام فرض چھڑا دے؟

سوال ۴۲ کیا اسلام میں عورت اذان، اقامت، تکبیہ بالجہر نہیں کہہ سکتی؟ کیا عورت کا بدن و حاجات ضروریہ گھر سے نکلنا ممنوع ہے کہ نماز پنجگانہ اور جمعہ و عیدین میں شرکت اس پر لازم نہیں؟ کیا غیر مردوں کے ساتھ اختلاط اور مصاحبت حرام ہے؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو خالص بدعات، ماتمی مجالس و جلوسوں میں عورتیں زرق برق کالے لباس میں ملبوس ہو کر مردوں کے شانہ بشانہ سوزخوانی، مرثیہ گوئی اور بین واویلا کیوں کرتی ہیں؟ بے پردگی میں تنگ و تاریک مقامات پر فساق و فجار کے مجمع سے ان کی عزت و ناموس کا دیوالیہ کیوں نکالا جاتا ہے؟ کیا ذاکر و مجتہد کی عزاداری شریعت میں یہ سب حرام حلال ہو گئے اور فرائض بھی معاف ہو گئے؟

سوال ۴۳ ذرا بتائیں ایمان بالرسول کی حقیقت کیا ہے؟ کیا آپ ﷺ کو امین، سچا اور نیک پارسا ماننا کافی ہے؟ یہ تو ابوجہل بھی مانتا تھا، یا جو کچھ آپ ﷺ خدا کی طرف سے لائے ہیں اور قول و عمل سے اُمت تک پہنچایا ہ،اس سب کی تصدیق ضروری ہے؟ اگر سب کی تصدیق ضروری ہے تو شیعہ عملاً اس تفریق کے کیوں قائل ہیں کہ (بقول ان کے) حضور ﷺ نے حضرت علیؓ اور آپؓ کی اولاد کے متعلق جو کچھ فرمایا ہے وہی اخذ کیا جائے اور احکام شرع میں شیعہ حضور ﷺ کے محتاج نہیں نہ آپ سے حاصل کرنا ضروری ہیں وہ عالم لدنی و مسلمان ازلی امام اول حضرت علیؓ سے لینا ضروری ہیں؟ چنانچہ حضرت جعفر صادقؒ کا یہ فرمان قابل ذکر ہے

ماجاء به علی آخذه وما نهی عنه انتهی جری له من الفضل ماجری لمحمد

''جو احکام شرع علیؓ لائے ہیں میں وہ لیتا ہوں اور جس سے وہ روکیں رکتا ہوں آپ کا وہی منصب ہے جو محمد ﷺ کا ہے۔﴿اصول کافی، جلد ا، صفحہ ۱۱۷، طبع لکھنو، انڈیا﴾

سوال ۴۴ کیا خدا کی طرف سے پیدائشی عالم و فاضل شیعہ کے امام و معلم اول حضرت علیؓ، کتاب اللہ اور شرع سیکھنے میں حضور ﷺ کے محتاج تھے؟ جمہور شیعہ اس کے منکر ہیں اور حضرت علیؓ کی توہین جانتے ہیں کیونکہ حضرت علیؓ کے علم لدنی کا انکار اور جاہل و غیر مسلم ہونا لازم آتا ہے۔ شیعہ خاتم المحدثین ملا باقر مجلسی لکھتا ہے ''جب حضرت علیؓ پیدا ہوئے، حضرت ابراہیمؑ و نوحؑ کے صحیفے حضرت موسیٰؑ کی تورات فرفر ایسے زبانی سنا دیں کہ ان پیغمبروں سے بھی زیادہ یاد تھیں جن پر نازل ہوئیں۔ پھر انجیل کی تلاوت کی، اگر حضرت عیسیٰؑ حاضر ہوتے تو اقرار کرتے کہ یہ مجھ سے بہتر تورات اور انجیل کا عالم ہے، پس وہ قرآن جو مجھ پر نازل ہوا سب پڑھ کر سنایا بغیر اس کے کہ مجھ سے کچھ سنا، میں نے اس سے بات کی، اس نے مجھ سے کی جیسا کہ پیغمبر ﷺ اور اوصیاء ایک دوسرے سے کلام کرتے ہیں۔'' ﴿جلاء العیون، صفحہ ۱۶۹﴾۔ جب حضرت علیؓ از خود قرآن کے حافظ و عالم تھے اور صاحب انجیل کی طرح صاحب قرآن سے بھی بڑے عالم ہوں گے تو آپ حضور ﷺ کے کسی بات میں قطعاً شاگرد و محتاج نہ ہے تو شیعی سلسلہ اسلام بواسطہ آئمہ براہ راست (بلا واسطہ نبوت) خدا تک پہنچ گیا۔ اس حقیقت کے باوجود شیعہ کا ایمان بالرسالت کا دعویٰ کیا سنگین جھوٹ اور فراڈ نہیں ہے؟

سوال ۴۵ کیا حضور ﷺ کے قول و فعل سے جو کچھ ظاہر ہوتا ہے وہ مبنی بر حقیقت اور قابل تصدیق ہوتا تھا یا نہیں؟ اگر ہر فعل و ارشاد حقیقت کا ترجمان تھا تو شیعہ حضور ﷺ پر تقیہ کا الزام شنیع کیوں لگاتے ہیں جس کا

مطلب یہ ہے کہ جو بات آپ ﷺ نے ظاہر کی وہ حق نہ تھی جو کچھ دل میں چھپایا وہ حقیقت ہوتا تھا۔ اس صورت میں نبوت کے ارشادات و اعمال سے یقین اٹھ جائیگا۔ امام صادقؒ کا فرمان ہے کہ۔ "حضور ﷺ آیت "بلغ ما انزل" کے نازل ہونے سے پہلے کبھی کبھی تقیہ کرتے تھے۔ نیز یہ کہ حج کی احادیث مختلف تقیہ پر محمول ہیں۔ نیز حضرت علیؓ کی ولایت اور امامت کا حکم خدا پہنچانے میں لوگوں سے ڈرتے تھے اور خدا نے ڈانٹ کر تاکیدی وحی اُتاری نیز یہ کہ لشکر اُسامہؓ کو بھیجنے سے مقصود جہاد نہ تھا بلکہ مدینہ کو منافقوں سے خالی کرانا تھا تاکہ حضرت علیؓ کی خلافت میں کوئی مزاحم نہ کر سکے"۔ (حیات القلوب، صفحہ ۱۱۸، جلد ۲۔ ۵۳۷، جلد ۲۔ ۵۳۲، جلد ۲۔ ۶۷۸، جلد ۲ وغیرہ)۔ کیا نبوت محمدی ﷺ کا انکار کرنے کے لئے اس سے بہتر حربے بھی کسی طبقے کو سوجھے ہیں؟

سوال ۴۶ کیا حضور ﷺ کے متعلقین اور رشتہ داروں کو رشتہ اسلام کی وجہ سے ماننا اور عزت کرنا احترام رسول ﷺ میں داخل اور ایمان بالرسالت کا شعبہ ہے کہ نہیں؟ اگر ہے تو شیعہ اسے صرف ۱۴ افراد میں منحصر کیوں سمجھتے ہیں؟ کیا ان چار کے سوا آپ ﷺ نے کسی اور رشتہ دار اور قریبی کے متعلق کچھ مدح نہیں فرمائی یا اپنے عمل سے کسی کی توقیر و عزت میں اضافہ نہیں فرمایا؟ اگر جواب نفی میں ہے تو حضور ﷺ کی سب طرز زندگی اور بیسیوں ارشادات سے اعتراض کر کے صرف چار حضرات کو چند فضائل کی بناء پر مستحق عزت جاننا کیا نبوت کا انکار اور حب مرتضوی میں غلو نہیں ہے؟ آخر کس اصول کی رُو سے ان کے حق میں چند مدحیہ ارشادات رسول ﷺ واجب تسلیم ہیں اور بقیہ حضرات کے متعلق آپ ﷺ کے دسیوں ارشادات اور عملی اعزازات قابل تسلیم نہیں ہیں؟

سوال ۴۷۔ اگر اہل سنت کے سامنے شیعہ حضرات دوسرے رشتہ داروں کی عزت کا انکار نہ کر سکیں تو بھلا اپنے عقیدہ کی رُو سے سچ سچ بتائیں کہ پیغمبر ﷺ کی صاحبزادیوں کا کیوں انکار ہے کہ (العیاذ باللہ) پیغمبر ﷺ سے رشتہ ابوت کاٹ کر ایک مجہول کو والد بتاتے ہیں۔ حضور ﷺ کے ننھے صاحبزادوں کی نواسوں کی طرح محافل ذکر خیر کیوں منعقد نہیں ہوتیں؟ امہات المومنین ازواج مطہراتؓ کو اہل بیت نبوی ﷺ اور گھرانہ رسول ﷺ سے کیوں خارج کیا جاتا ہے؟ ام المومنین، حضرت عائشہؓ، حضرت حفصہؓ، حضرت ام حبیبہؓ، دختر ابو سفیانؓ دخواہر معاویہؓ وغیرہ سے کیوں شدید دشمنی اور ان پر تبرا بازی ہے؟ حضور ﷺ کی سگی پھوپھی حضرت صفیہؓ

خواہر سید الشہداء حضرت حمزہؓ اور آپ ﷺ کے صاحبزادے زبیرؓ بن العوام سے کیوں نفرت اور ان کے ذکر خیر سے چڑ ہے؟ ۔آپ ﷺ کے دوہرہ داماد، ذوالنورین عثمانؓ بن عفان اور حضرت ابو العاصؓ، زوج زینبؓ سے کیوں دشمنی ہے؟ ۔آپ ﷺ کے مکرم چچا، حضرت حمزہؓ سے "سید الشہداءؓ" کا تمغہ نبوی ﷺ کیوں چھین کر حضرت حسینؓ بن علیؓ کو دے دیا گیا؟ آپ ﷺ کے محترم چچا، حضرت عباسؓ کو کیوں ضعیف الایمان، ذلیل النفس، خوار (العیاذ باللہ) کے الفاظ سے گالیاں دی جاتی ہیں؟ ﴿حیات القلوب صفحہ ۶۱۸ جلد ۲﴾ ۔آپ ﷺ کے چچازاد بھائی، حضرت عبداللہ بن عباسؓ حبر امت و ترجمان القرآن کی امانت و دیانت پر کیوں حملہ کیا جاتا ہے ﴿رجال کشی صفحہ ۳۵﴾؟ ۔ان دونوں باپ بیٹے کے متعلق یہ آیت کیوں پڑھی جاتی ہے ۔"جو اس دنیا میں اندھا ہے وہ آخرت میں بھی اندھا اور زیادہ گمراہ ہے"؟ ۔﴿حیات القلوب صفحہ ۶۱۸﴾ ۔والد کی طرح محترم، حضور ﷺ کے مثالی خسروں، حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ و ابوسفیانؓ جیسے عظیم مسلمانوں سے کیوں شدید دشمنی ہے اور ان پر لعنت (العیاذ باللہ) بھیجی جاتی ہے؟ اسی طرح آپ ﷺ کے سالوں، سالیوں، خوشدامنوں بلکہ ابو العاصؓ و عثمانؓ کی اولاد (عبداللہؓ، علیؓ، امامہؓ) نبی ﷺ کے نواسوں سے بھی نفرت کی جاتی ہے؟ حضور ﷺ کا بہن بھائی کوئی نہ تھا، اگر ہوتا تو چچا و بھائی سے افضل مقام یقیناً ان کو ملتا اور شیعہ کا ان پر مشتعل ہونا یقینی تھا۔ بظاہر والدین پیغمبر کا احترام کرتے ہیں مگر یہ بھی شیعہ کی روایات صحیحہ کے خلاف ہے کہ حضرت علیؓ نے حضور ﷺ سے رشتہ فاطمہؓ مانگتے وقت فرمایا تھا۔

وان اللہ ھدانی بک وعلی یدیک و استنقذنی مما کان علیہ ابای واعمامی من الحیرۃ والشرک

"اللہ نے مجھے آپ کے ذریعے آپ کے ہاتھ پر ہدایت دی اور مجھے گمراہی اور شرک سے چھڑا لیا جس پر میرے باپ دادا اور چچا تھے۔" ﴿کشف الغمہ ۳۸۰، جلد ۱۔ جلاء العیون ۱۵۰ وغیرہ﴾

ذرا بتلایئے پیغمبر خدا ﷺ کے رشتہ داروں سے شیعہ کی دشمنی میں کوئی شک و شبہ رہ جاتا ہے؟

سوال ۴۸ ذرا غور سے سچ سچ بتلائیں، شیعہ کے دینی پیشوا کسی ذاکر و مجتہد کے مندرجہ بالا سب رشتہ دار زندہ یا مردہ ہوں اور مسلمان ہوں، کیا ان کی بدگوئی اور تبرا بازی کو وہ ذاکر و مجتہد سن کر برداشت کر لیگا؟ یا ان کی عام بدگوئی سے اس ذاکر و مجتہد کی ہتک عزت نہیں ہوگی؟ کیا وہ ذاکر اپنے قریبی رشتہ داروں کے بدگو اور لاعن پر غم و غصہ کا اظہار نہ کرے گا اور اسے اپنا دشمن نہ سمجھے گا؟ اگر سب امور کا جواب اثبات میں ہے تو کس قدر

غضب کی بات ہے کہ ایک شیعہ اپنے فاسق و بے دین پیشواؤں کے رشتہ داروں کا گلہ نہیں سن سکتا نہ برداشت کر سکتے ہیں کہ ان کی ہتک عزت ہوتی ہے۔ ایسا شخص ان کا شدید دشمن ہے مگر وہ امام الانبیاء حضرت محمد ﷺ کی بیویوں، بیٹیوں، دامادوں، خسروں، پھوپھیوں، چچاؤں، ماموؤں اور سب رشتہ داروں پر معاندانہ حملے کرتا ہے اور تبرے بکتا ہے۔ فضائل اور ذکرِ خیر کو دباتا ہے یہ کام اس کے نزدیک کفر کے بجائے عین اسلام، توہین کے بجائے عزت رسول ﷺ اور ایسا تبرائی خواہ چوڑ چمار اور بے نوش کیوں نہ ہو پیغمبر اسلام ﷺ کا دشمن نہیں دوست و محبوب کہلائے گا (العیاذ باللہ، ثم العیاذ باللہ)؟ کیا شیعہ کے دشمن رسول ﷺ اور موذی رسول ﷺ ہونے میں کوئی شک ہے کہ ایک ذاکر و مجتہد جتنا اکرام بھی آپ ﷺ کا نہیں کر سکتے؟

سوال ۴۹۔ ذرا بتلایئے کہ سیدنا حضرت علی المرتضیٰ ؓ کی کتنی اولادیں ہوئیں؟ ۳۵ عدد تک مذکر و مونث اولاد علماء انساب نے لکھی ہے۔ ۱۵ صاحبزادیاں بتائی گئی ہیں جو اولاد اور شوہروں والی بنیں۔ اس پاکیزہ گھرانہ میں کن کن افراد سے آپ کو الفت و عقیدت ہے، کیا حضرت حسنین ؓ، زینب ؓ، و ام کلثوم ؓ کے سوا اور کسی کا نام بھی مجالس میں لیا کرتے ہو اور لوگوں میں ان کی تشہیر کرتے ہو؟ اگر نہیں تو کیا وہ حضرت علی ؓ کے مذہب سے پھر گئے تھے یا ان کے نام حضرت ابو بکر ؓ، عمر ؓ، عثمان ؓ وغیرہ صحابہ کرام ؓ کے نام پر تھے؟ آخر کوئی تو وجہ ہے کہ شیعہ کے شہید ثالث نور اللہ شوستری نے اولاد و احفادِ علی ؓ سے جل کر یہ رباعی لکھی ہے۔

اذا العلوی تابع ناصبیا .. بمذھبہ نما ھو من ابیہ　　فکان الکلب خیر امنہ طبعا

لان الکلب طبع ابیہ فیہ

"جب حضرت علی ؓ کی اولاد سُنی مذہب والے کی تعبداری کرے تو وہ اپنے باپ کا جنا ہوا نہیں ہے.. اس سے تو کتا بھی خاندانی طور پر بہتر ہے.. کیونکہ کتے میں اپنے باپ کی عادت تو پائی جاتی ہے"

﴿مجالس المومنین، صفحہ ۳۴۶، مطبوعہ ایران﴾

اگر یہ لفظ ہم شوستری پر بول دیں تو کیا حصہ خانہ سے لیکر امام باڑے تک ہمارے خلاف جلوس نہ نکل پڑے گا؟

سوال ۵۰ کیا جگر گوشہ رسول ﷺ، سید الامتہ، مصلح اعظم، حضرت حسن المجتبیٰ ؓ سے بھی کچھ نفرت اور دشمنی شیعہ کو نہیں ہے؟ ورنہ حضرت حسین ؓ کی طرح خاص محفل ذکر و ماتم حضرت حسن ؓ کے لئے عام شیعہ کیوں نہیں کرتے؟ آپ ؓ کا صلح با معاویہ ؓ کا کارنامہ اور شیعہ کے مشتعل ہو کر قاتلانہ حملے کا ذکر کیوں نہیں کرتے؟

آپ ؓ کے فضائل خاصہ کی تشہیر کیوں نہیں کرتے؟ آپ ؓ کی لاولد ابتر کیوں کہتے ہیں؟ امامت آپ ؓ کی اولاد میں کیوں نہیں مانتے؟ آپ ؓ کی اولاد واقعی سید کیوں نہیں مانتے؟ علامہ کلینی نے اصول کافی، ج ۲، کتاب الزیارات، میں دیگر آئمہ اہل بیت ؓ کی طرح آپ ؓ کی قبر در مدینہ اور صلاۃ وسلام کا ذکر کیوں نہیں کیا؟ کیا اس کی وجہ یہ تو نہیں کہ آپ ؓ نے خلافت امیر معاویہ ؓ کو دے دی اور برسر عام بیعت کر کے مذہب شیعہ کی جڑیں کاٹ دیں جو آج تک بہتر شہداء کربلا کے خون سے آبیاری کرنے کے باوجود پنپ نہ سکا؟

سوال ۵۱۔ شیعہ کے دعویٰ حب آل رسول ﷺ کی یہ حقیقت معلوم ہو چکنے کے بعد اگر کوئی شخص یہ کہے کہ بانیان تشیع نہ صحابہ کرام ؓ کے کچھ لگتے تھے نہ رسول ﷺ و اہل بیت رسول ﷺ کے محب تھے صرف چار حضرات ؓ کی محبت کا دعویٰ کر کے پورے اسلام کو ختم کرنا۔ صحابہ ؓ و اہل بیت ؓ کے گھر گھر اور ایک ایک فرد کے درمیان نفاق و دشمنی کو مشہور کرنا تھا تا کہ حضرت محمد ﷺ کی تعلیم و تربیت کی ناکامی آشکار کر کے قرآن پاک اور دعویٰ نبوت کی تکذیب ذہنوں میں بٹھا دی جائے، کیا ایسے شخص کی بات غلط ہو گی؟ دلائل سے واضح کریں؟

سوال ۵۲ قرآن پاک میں حضور ﷺ کو مبشر، نذیر، ہادی، داعی الی اللہ، سراج، منیر، رؤف، رحمت اللعالمین، خاتم النبیین، سب لوگوں کی طرف سے مرسل، مطاع مبین وغیرہ اوصاف سے نوازا اور یہ اسناد دے کر آپ ﷺ کو پیغمبر، معلم، مزکی، رہبر، خلائق کی حیثیت سے بھیجا گیا ہے۔ اتنے عظیم الشان امام الانبیاء و معلم الکائنات پیغمبر ﷺ نے کتنے لوگوں کو مسلمان کیا، قرآن و حکمت کی تعلیم دی، کتنوں کا تزکیہ نفس کیا، کتنے گمشتگان کو خدا سے ملایا، تعلیم و تربیت کے کیا انمٹ نقوش چھوڑے اور پھر دنیا سے کوچ فرمایا؟ چند ہی لوگوں کے نام بتلایئے۔ اگر بواسطہ علی ؓ تین چار حضرات کے علاوہ کسی کا نام نہیں لے سکتے، کیونکہ دعوت ایمان و اتباع کو وسیع ماننے سے شیعہ مذہب کا خاتمہ ہو جائے گا تو کیا بلا واسطہ حضور ﷺ کے ہاتھ پر دس صحابہ ؓ کو بھی کامل و مومن مسلمان نہ ماننا انکار پیغمبر ﷺ کے مترادف نہیں ہے؟

سوال ۵۳ جن چار حضرات کو صحابی رسول ﷺ مان کر مومن تسلیم کیا اس میں بھی دھوکہ بازی ہے کیونکہ وہ حضرات حسب شیعہ اعتقاد شاگرد علی ؓ ہونے کی وجہ سے مومن تھے۔ حضور ﷺ نے تو حضرت علی ؓ کا مدرسہ ان کو بنایا تھا۔ جیسے کہ: "صحابہ ؓ میں زاہدوں کی جماعت جیسے ابوالدرداء ؓ، ابوذر ؓ، سلمان فارسی ؓ، یہ سب حضرت

علی ؓ کے شاگرد تھے۔ حضرت محمد ﷺ سے راہنمائی پا کر حضرت علیؓ کی پیروی کی" ﴿کشف الغمہ، ۱۷۹﴾۔ نیز وہ چار حضرات کامل الایمان و تعبدار نہ تھے۔ کتاب اختصاص میں بسند معتبر حضرت صادقؒ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ "اے سلمان تیرا علم مقداد کو بتایا جائے تو وہ کافر ہو جائے اور اسے مقداد اگر تیرا علم سلمانؓ کو بتایا جائے تو وہ کافر ہو جائے" ﴿حیات القلوب، جلد ۱، ۶۳۳۔ جلد ۲، ۶۷۶﴾۔ شیخ کشی نے بسند حسن امام محمد باقرؒ سے روایت کی ہے کہ "تین کے سوا سب صحابہ کرامؓ بعد وفات ﷺ مرتد ہو گئے تھے۔ سلمانؓ، ابوذرؓ، مقدادؓ۔ راوی نے حضرت عمارؓ کا پوچھا تو حضرت نے فرمایا، اس نے بھی کچھ میلان بسوئے کفر یعنی بیعت صدیقؓ کیا مگر جلد بدل گیا۔ پھر فرمایا اگر تو ایسا چاہتا ہے جس نے کوئی شک نہ کیا ہو اور اسے شبہ نہ پڑا ہو تو وہ مقدادؓ ہیں۔ حضرت سلمانؓ کے دل میں یہ شبہ بیٹھ گیا تھا کہ امیر المومنینؓ کے پاس اسم اعظم ہے اگر وہ منہ سے نکالیں تو زمین منافقوں کو نگل جائے گی، پس آپ کیوں اس طرح ان کے ہاتھوں مظلوم ہو چکے ہیں (اس شبہ کی آپ کو سزا ابھی مل رہی ہے)۔ رہے ابوذرؓ تو حضرت امیر نے ان کو حکم دیا تھا کہ وہ چپ رہے مگر وہ ملامت کی پرواہ کئے بغیر اپنے مؤقف سے نہ ہٹا اور حضرت کی بات قبول نہ کی۔ الخ... ﴿حیات القلوب، ۶۷۰، جلد ۲﴾۔ انصاف سے بتایئے کیا درج ذیل آیت میں حضور ﷺ کے تمام مناصب کا شیعہ نے انکار نہیں کر دیا؟

لقد من الله على المومنين اذ بعث فيهم رسولاً من انفسهم يتلو اعليهم اياته ويزكيهم ويعلمهم الكتب والحكمة وان كانو امن قبل لفى ضلل مبين

"بلاشبہ اللہ نے مومنوں پر بڑا ہی احسان کیا جبکہ ان میں انہیں میں سے ایک عظیم پیغمبر بھیجا جو ان کو خدا کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور انکو ہر قسم کی برائی سے پاک کرتا ہوا اور کتاب سکھاتا ہے اور حکمت (سنت نبوی ﷺ) سکھاتا ہے اگر چہ وہ اس سے پہلے گمراہی میں تھے۔ ﴿آل عمران، ع ۱۷﴾

سوال ۵۴ ہر چیز کی صحبت رنگ لاتی ہے، برے کی محفل برائی کا، نیک کی محفل میں نیکی کا اثر بالمشاہدہ محسوس ہوتا ہے۔ فرمایئے صحبت رسول ﷺ اور تربیت پیغمبر ﷺ کیا خامی تھی کہ بیس، تیس سال تک ہر وقت آپ کی خدمت میں رہنے والوں اور قریبی رشتہ داروں پر بھی ایمان، اخلاص اور اعمال کا رنگ نہ چڑھا؟

سوال ۵۵ حیات القلوب، اصول کافی وغیرہ کتب شیعہ میں یہ صراحت ہے۔ "حضرت علی فرماتے ہیں کہ

میں نے وفات رسول ﷺ کے بعد تمام قرآن پاک جمع کیا ، کیسہ میں ڈالا ، مہاجرین و انصار کے مجمع مسجد میں لے آیا ۔۔ جب اس قرآن میں اس قوم کے منافقوں کے کفر و نفاق سے متعلق آیات تھیں اور خلافت علیؓ و خلافت اولاد علیؓ کی اس میں صراحت تھی ، عمرؓ نے اسے قبول نہ کیا ۔ سید اوصیاء ناراض ہو کر حجرہ پاک میں واپس ہو گئے اور فرمایا اس قرآن کو تم پر قائم آل محمد ﷺ کے ظاہر ہونے تک نہ دیکھ سکو گے" ۔ شیعہ کا یہی وہ اصل قرآن ہے جو اماموں سے ہوتا ہوا امام غائب کے پاس ہے ۔ ذرا واضح کریں کہ حضرت علیؓ پر بہتان عظیم نہیں کہ حضرت عمرؓ کے انکار پر قرآن چھپا دیا اور خلق خدا کو ہدایت سے محروم رکھا جب کہ کتاب اللہ کو چھپانا اور ہدایت سے امت کو محروم کرنا قرآن میں بہت بڑا جرم بتایا گیا ہے ۔ ﴿ملاحظہ ہو سورۃ البقرۃ﴾

سوال ۵٦ کیا اس سے بھی یہ واضح نہ ہو گیا کہ شیعہ اس موجودہ قرآن کو صحیح نہیں مانتے ، ناقص اور محرف بدلا ہوا مانتے ہیں اور کیا یہ بھی معلوم نہ ہو چکا کہ اس قرآن میں شیعہ کی تائید میں کچھ بھی نہیں حتیٰ کہ مسئلہ امامت بھی نہیں ، اب شیعہ عوام کو دھوکہ دینے کے لئے اپنے مسکوں پر قرآن پڑھتے ہیں وہ قرآن پاک سے تمسخر اور اس پر ظلم کرتے ہیں ؟

سوال ۵۷ کیا شیعہ کو یقین ہے کہ ان کا مذہب واقعی وحی الہٰی کے مطابق ہے ؟ تو ذرا مندرجہ ذیل حدیث کا مطلب سمجھائیں ۔ "امام جعفر صادقؒ نے شاگرد زرارہ سے کہا کہ تو میرے اور میرے باپ کے اختلافی احکام سے دل تنگ نہ ہونا ۔ جب تمہیں ابو بصیر ہمارے حکم کے خلاف سنائے ، خدا کی قسم ہم نے اپنی اور تمہاری طاقت کے موافق تم کو متضاد مسئلے بتائے ہیں ۔ ہر بات کا ہمارے پاس ہیر پھیر ہے اور کئی معنی ہیں جو حق ہیں ۔ یہاں تک فرمایا تم مانتے جاؤ اور مفہوم ہمارے حوالے کر دو ، ہمارے اور اپنے اقتدار اور آزادی کا انتظار کرو پھر جب ہمارا قائم اُٹھے گا اور ہمارا متکلم (مہدی) بولے گا تو وہ تم کو از سر نو قرآن ، شریعت اور احکام و فرائض کی ٹھیک تعلیم اسی طرح دے گا جیسے محمد ﷺ پر اللہ نے اُتارا ۔ کیونکہ آج اگر تم پر اصل دین ظاہر کر دیا جائے تو تمہارے سمجھدار بھی بالکل انکار کر دیں گے ۔ تم اللہ کے دین اور اس کے طریقے پر ثابت نہ رہو گے حتیٰ کہ تم پر تلوار بھی رکھی جائے (اصلی اسلام کے ضائع ہونے کی وجہ یہ ہے) کہ حضور ﷺ کے بعد لوگ پہلی امتوں کے نقش قدم پر چلے تو انہوں نے دین میں تغیر و تبدل اور کمی بیشی کر دی ۔ فما من شئی علیه الناس الیوم الا وهو محرف عما نزل به الوحی ۔ "آج کوئی چیز ایسی نہیں جس پر سب لوگ (سنی ، شیعہ) عمل کرتے ہیں مگر وہ وحی الٰہی

کے برخلاف ہے''۔ پس اے زرارہ تجھ پر اللہ رحم کرے ہم جو کہیں مانتے جاؤ تا آنکہ وہ ہستی آ جائے جو تم کو از سر نو اللہ کا صحیح دین پڑھائے''۔ ﴿رجال کشی، ۹۳۰۔ مجالس المومنین، ۳۳۵﴾

کیا اس سے یہ کھیل کھل کر معلوم نہ ہو چکا کہ امام باقرؒ، جعفرؒ نے بھی ہیر پھیر سے کام لیا۔ صحیح دین خدائی وحی والا لوگوں کو نہ بتایا یا شیعہ کے پاس جو کچھ ہے وہ بھی وحی الٰہی کے برخلاف ہے۔ صحیح دین صرف حضرت مہدی پیش کریں گے؟

سوال ۵۸ جلاء العیون وغیرہ شیعہ تاریخ میں ہے کہ ان کافروں (صحابہ کرامؓ العاذ باللہ) حضرت امیرؓ کے گلے میں رسی ڈالی اور مسجد کی طرف (برائے بیعت ابوبکرؓ) گھسیٹ کر لے گئے۔ جب حضرت گھر سے گزرے تو حضرت فاطمہؓ نے روکا۔ قنفذ نے بروایت دیگر حضرت عمرؓ نے حضرت فاطمہؓ کو تازیانہ مارا پھر بھی آپ نے ہاتھ نہ اٹھایا۔ حتیٰ کہ انہوں نے دروازہ حضرت پر گرا دیا اور دانت اور پسلیاں آپ کی توڑ دیں جو آپ کے بطن میں محسن نامی فرزند تھا اسے شہید کر دیا گیا اور وہ کچا گر گیا۔ فاطمہ اسی ضرب سے دنیا سے رخصت ہوئیں۔ پھر حضرت علیؓ کو مسجد میں کھینچ لائے وہ جفاکار آپ کے پیچھے تھے کوئی بھی مدد نہ کرتا تھا۔ سلمانؓ، ابوذرؓ، مقدادؓ، عمارؓ، بریدہؓ فریاد کر رہے تھے کہ تم نے کتنی جلد خیانت کی (اسی سلسلہ میں ہے) کہ انہوں نے ہرچند کوشش کی کہ حضرت دست بیعت بڑھائیں آپ نے ہاتھ لمبا نہ کیا پس انہوں نے حضرت کا ہاتھ پکڑا اور ابوبکرؓ نے اپنا منحوس ہاتھ لمبا کر کے حضرت کے ہاتھ تک پہنچا دیا (شرط بیعت پوری ہوئی)۔ ﴿جلاء العیون، صفحہ ۱۴۵ ملخصاً﴾

کیا یہی وہ شیعہ کا مایہ ناز لٹریچر اور مظالم کی تاریخ ہے جس پر ان کے واعظ و موسیقار ہزاروں روپے وصول کرتے ہیں؟ کیا اس میں شیر خدا کی انتہائی تذلیل اور توہین نہیں ہے؟ حضرت خاتون جنت کی ناگفتہ بہ توہین نہیں ہے؟ ایسے مواقع پر چوڑے چمار بھی جان قربان کر دیتے ہیں مگر سیدہ کے مثالی خاوند کی سیرت ایمانی اور شجاعت شیری نامعلوم کہاں غائب ہو گئی تھی۔ کیا اس میں ان پانچ صحابہ مومنینؓ کی انتہائی توہین نہیں جو اپنے امام کا یہ ہولناک تماشہ دیکھ کر واویلا تو کر رہے ہیں مگر شیر خدا مشکل کشا مددگار شیعان کی امداد نہیں کرتے جس بیعت صدیقؓ کے انکار کے لئے یہ داستان کربیہ تراشی ہے وہ بالآخر ہو ہی گئی کیا اس سے یہ معلوم نہ ہو گیا کہ حضرت عمرؓ کو بدنام کرنے کے لئے شیعہ حضرات اہل بیتؓ کی عزت و توقیر کو بھی قربان کر دیتے ہیں؟

سوال ۵۹ کیا شیعہ کے بیشتر آئمہ باندیوں کی اولاد ہیں؟ ذرا نمونہ ملاحظہ ہو۔

۱۔ حضرت زین العابدین شہربانو، ایرانی باندی کے بطن سے پیدا ہوئے تھے۔ ﴿جلاء العیون، ۴۹۷﴾

۲۔ موسیٰ کاظم کی ماں باندی تھیں جس کا نام حمیدہ بربریہ یا اندیسہ تھا۔ ﴿جلاء العیون، ۵۲۴﴾

۳۔ علی بن موسیٰ رضا کی ماں باندی تھی جس کا نام تکتم کا دوی وغیرہ تھا۔ ﴿جلاء العیون، ۵۴۳﴾

۴۔ امام تقی کی ماں باندی تھی اس کا نام سبکیہ یا خیزران وریحانہ تھا۔ ﴿جلاء العیون، ۵۶۰﴾

۵۔ امام علی تقی کی ماں باندی تھی جس کا نام سمانہ مغربیہ تھا۔ ﴿جلاء العیون ۲، ۵۷۴﴾

۶۔ امام حسن عسکری کی ماں باندی تھی جس کا نام حدیث یا سلیل تھا۔ ﴿جلاء العیون ۲، ۵۷۴﴾

۷۔ لونڈیوں کی منڈی میں ایک باندی کہتی تھی ہائے میری عفت کا پردہ چاک کر دیا گیا۔۔ حضرت حسن عسکری کے خادم اسے خرید لائے آپ غائبانہ اس کی تعریف کر رہے تھے امام کی بہن حلیمہ خاتون نے اسے گود میں لیا اور بحکم امام اسے اسلام اور واجبات شرع سکھائے (کیونکہ یہ پہلے مجوسیہ اور شرکہ تھی۔ اہل سنت کا کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوئی)۔ یہ امام حسن عسکری کی بیوی اور امام العصر کی ماں ہیں۔ ﴿جلاء العیون ۵۸۲، ۵۸۳﴾

فرمایئے کیا سادات کی مستورات ختم ہو گئی تھیں یا ان کا حسن و جمال نہ تھا کہ اماموں نے باندیوں سے گھر کو رونق دیکر امام زادے جنوائے اور ان کے نسب میں دہنوی داغ لگایا؟ یا کیا شیعوں نے اپنے آباء اصلی ایرانیوں کو آئمہ کا نانا ثابت کرنے کے لئے یہ حربے کھیلے اور نبی کریم ﷺ سے ننھالی رشتہ کاٹ کر وم لیا (سبحان اللہ)۔

سوال ۶۰ شہادت تو غیر اختیاری چیز ہے اور اللہ کے قبضے میں ہے۔ خود زہر کھا کر مصنوعی شہادت بنانا کی خود کشی حرام نہیں ہے۔ پھر آئمہ جان بوجھ کر زہر کیوں کھاتے تھے۔ ملاحظہ ہو!

۱۔ حضرت حسن ﷺ کی زہر خورانی کا قصہ بھی اسی مصنوعی شہادت کے لئے اختراع کیا گیا ہے۔ ﴿مؤلف﴾

۲۔ امام موسیٰ جعفر کے سامنے جب زہریلا کھانا رکھا گیا تو جانتے ہوئے یہ دعا کی۔ ''اے اللہ اگر آج سے پہلے بھی کھانا کھاتا تو اپنی ہلاکت میں معین (خود کشی کا مرتکب) ہوتا آج میں یہ کھانا کھانے میں مجبور و معذور ہوں''۔ جب وہ کھانا کھایا تو زہر سے بخار ہوا اور انتقال فرما گئے۔ ﴿جلاء العیون، ۵۳۱﴾

۳۔ حضرت موسیٰ کاظم نے زہر آلود کھجوریں کھائیں، خادم نے کہا اور کھائیں۔ حضرت نے فرمایا۔ ''جو کچھ میں نے کھایا ہے اس سے تیرا مطلب پورا ہو جائیگا زیادہ کی حاجت نہیں''۔ ﴿جلاء العیون، ۵۶۵﴾

۴۔ حضرت علی تقی کو ان کی بیوی ام الفضل نے زہریلے انگور دیئے آپ نے جب وہ کھائے اور حالت غیر ہو گئی وہ رونے لگی تو فرمایا: "اے لعونہ! ابھی تو نے مجھے مارا ہے اب روتی ہے؟"۔ ﴿جلاء العیون، ۵۶۵﴾

۵۔ مامون رشید نے امام رضا سے اصرار کیا کہ میرے سامنے یہ انار کھائیں اس کے اصرار اور جبر سے آپ نے چند ڈلیاں کھائیں۔ ایک رات گزار کر صبح ریاض رضوان میں انتقال فرما گئے۔ ﴿جلاء العیون، ۵۵۴﴾

۶۔ حسن عسکری نے زہر کھا کر وفات پائی۔ ﴿جلاء العیون، ۵۷۶﴾

واضح رہے اصول کافی کی تصریح کے مطابق امام اپنے اختیار سے مرتا جیتا ہے وہ عالم الغیب اور کھانے کی ماہیت سے واقف ہوتا ہے دھوکے سے اسے کوئی زہر نہیں کھلا سکتا۔ کیا شیعہ نے مصنوعی شہادت ظاہر کرنے کے لئے اپنے آئمہ پر خودکشی کے الزامات نہیں لگائے؟

سوال ۶۱ ذرا بتلائیں مقام نصرت میں اللہ تعالٰی نے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو "لصاحبہ" پیغمبر کا ساتھی فرما کر آپ ؓ کی افضلیت کو نمایاں نہیں کر دیا؟ کسی اور کا بھی اللہ تعالٰی نے اس مدحیہ لفظ سے قران پاک میں ذکر فرمایا ہے جیسے سورت توبہ، رکوع ۶، میں "اذ یقول لصاحبہ لا تحزن ان اللہ معنا" ہے۔ "جو پیغمبر اپنے ساتھی سے کہتا تھا (میرا) غم نہ کھا۔ اللہ تعالٰی ہمارے ساتھ ہے"۔

سوال ۶۲ فرمایئے حضور ﷺ کے آخری ایام مرض میں جب آپ مسجد نہ جا سکتے تھے، آپ ﷺ کا مصلےٰ خالی رہا یا کسی نے بامر پیغمبر نمازیں پڑھائیں؟ اگر پڑھائیں تو کس بزرگ نے؟ کیا دنیا کی کسی کتاب میں حضرت علی ؓ کے بھی مصلےٰ نبوی ﷺ پر نماز پڑھانے کا ذکر ہے؟ اگر نہیں ہے اور تاریخ وسیرت کتب شیعہ صرف حضرت ابوبکر صدیق ؓ ہی کا نام بتاتی ہیں تو پھر آپ کو ضد کیوں ہے؟ انہیں خلیفہ بلا فصل کیوں تسلیم نہیں کرتے۔ کیا حضور ﷺ کا فیصلہ اور عمل نص جلی سے کم ہے؟

سوال ۶۳ اگر بقول متعصب ملا باقر مجلسی، حضرت ابوبکر صدیق ؓ از خود نمازیں پڑھانے لگے تھے تو صحابہ ؓ و رسول ﷺ نے اس پر واویلا کر کے ان کو پیچھے کیوں نہ ہٹایا؟ آج جب کسی معمولی واعظ امام کے منبر و مصلے پر دوسرا جرائت نہیں کر سکتا نہ مقتدی اسے تسلیم کرتے ہیں تو امام الانبیاء کے مصلےٰ پر خلاف مرضی کیسے ایک شخص قابض ہو گیا؟ کسی نے مخالفت نہ کی، نہ امام الانبیاء ﷺ نے.... اگر ایسا کچھ بھی ہوتا تو متواتر منقول ہوتا۔

سوال ۶۴ کیا صدیق اکبرؓ کے بجائے خلیفہ بلا فصل حضرت علی المرتضیٰؓ بنتے تو شیعہ عقائد کی رو سے آپ کو کامیابی ہوتی؟ ذرا غور کریں شیعہ عقائد میں حضرت علی المرتضےٰؓ صحابہ کرامؓ کے دل میں بسنے والے محبوب اور ہردلعزیز ہرگز نہ تھے؟ سب لوگوں کو آپ سے حسد اور دشمنی تھی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ان کے ڈر کی وجہ سے فضائل مرتضیٰؓ صراحۃً بیان نہیں فرماتے تھے اور مسئلہ امامت کو تاکید وحی کے باوجود بیان نہ کرتے تھے تاکہ لوگ مرتد نہ ہو جائیں؟ حتیٰ کہ اللہ پاک کو "بلغ ما انزل الیک" سے تہدید دینی پڑی اور تبلیغ رسالت کی نفی کا حکم لگایا (حیات القلوب وغیرہ)۔ بالفرض آپ اگر چند ساتھیوں کی بیعت سے خلیفہ بن جاتے تو عام پبلک دشمنی کی وجہ سے آپؓ کی مطیع نہ ہوتی۔ آپ جنوں اور ملائکہ کی مدد سے لشکر کشی کرتے تو پوری اُمت کا صفایا ہو جاتا۔ اللہ کی تقدیر میں اُمت کی فلاح و نجات اسی میں تھی کہ حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ بالترتیب خلیفہ ہوں اندرونی مخالفت کا تصور ہی نہ ہو مسلمان سب دُنیا کو فتح کر کے اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں اگر عہد منافقانہ سازش سے اسی ہزار مسلمان کام میں بھی آ گئے تو مجموعی طور پر ان کی قوت مضمحل نہ ہو۔" ان ربک علیم حکیم"۔

سوال ۶۵ ذرا انصاف سے بتلائیں کیا حضرت علی المرتضیٰؓ اور حسنینؓ کا حضرت عمر فاروقؓ نے پانچ پانچ ہزار درہم سالانہ وظیفہ مقرر کیا تھا اور کیا آپؓ نے قبول فرمایا تھا اگر جواب اثبات میں ہے تو آپؓ کی فتوحات جہاد اور خلافت راشدہ برحق ہوئی کیونکہ آئمہ حرام خوری اور مفاد پرستی سے بالاتر تھے۔ حضرت شہر بانوں کی آمد اور حضرت حسینؓ سے نکاح اسی قبیل سے ہو۔ جو کتب شیعہ میں مشہور ہے۔

سوال ۶۶ کیا حضرت علیؓ "خلافت فاروقی" میں مشیر تھے؟ اور کئی مشورے نہج البلاغۃ میں مذکور ہیں۔ کیا آپؓ دور ثانی میں حج بھی کیے تھے؟ کیا آپؓ کئی امور میں حکومت کے ساتھ تعاون بھی کرتے تھے اور حکومت آپؓ کو مالی وظیفہ دیتی تھی؟ اگر یہ تاریخ سے قابل انکار حقائق ہیں تو عمرؓ برحق خلیفہ تھے۔ ظالم و جابر ہرگز نہ تھے۔ کیونکہ عامل بالقرآن علیؓ ظالموں کے معاون اور ان کے ہم مشرب و ہم کاسہ نہ بن سکتے تھے۔ ارشاد خداوندی ان کے سامنے تھا۔

ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار

"ظالموں کی طرف جھکو بھی نہیں ورنہ تم کو آگ گھیرے گی"۔ (القرآن)

سوال ۶۷ شیعوں کے علاموں نے کن گندے لفظوں میں اس حقیقت کو ادا کیا ہے۔ اِس کا کوئی جواب ہے؟

۱۔ ان هذا اوّل فرج غصبنا

"وہ پہلی شرمگاہ ہے جو ہم سے چھین لی گئی"۔ ﴿اصول کافی، یعقوب کلینی﴾

۲۔ گر نبی دختر بعثمان داد ولی دختر بعمر فرستاد

"اگر نبی ﷺ نے دخترِ عثمان کو دی تو حضرت علیؓ نے عمرؓ کو دے دی"۔ ﴿مجالس المومنین، نور اللہ شوستری﴾

۳۔ جب حضرت عمرؓ فوت ہو گئے تو حضرت علیؓ امِّ کلثوم کو عدت گزارنے کے لئے گھر لے آئے۔ نیز تہذیب میں یہ روایت کی ہے کہ امِّ کلثوم بنتِ علیؓ اور امِّ کلثوم کا بیٹا مرید بن عمرؓ بن الخطاب ایک ہی ساعت میں مدفون ہوئے اور یہ معلوم نہ ہو سکا کہ پہلے کون مرا پس ایک دوسرے کا وارث نہ ہوا۔ ﴿ابو جعفر طوسی، الاستبصار صفحہ ۱۸۵﴾

۴۔ حضرت امیرؓ نے اپنی بیٹی کا نکاح بطیبِ خاطر نہیں کیا تھا بلکہ یہ عقد بار بار کی درخواست پر ہوا۔ نکاح تو بہر حال ہو گیا۔ اگر حضرت عمرؓ مومن نہ تھے تو حضرت علیؓ نے اپنی لختِ جگر سے ظلم کیا اور ناجائز کام کرایا؟۔ ﴿المتوفی ۳۵۵ھ، صافی﴾

سوال ۶۸ کیا یہ تاریخی حقیقت نہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے تین دن، تین راتیں بدستور حضرت علیؓ وعثمانؓ کے انتخاب کے سلسلے میں متفکر رہے گھر گھر جا کر لوگوں سے پوچھا پردہ دار خواتین سے بھی رائے لی بالآخر مسجد نبوی ﷺ میں ہزاروں صحابہؓ کے سامنے حضرت عثمانؓ کے ہاتھ پر بیعت کی اور فرمایا۔ "حضرت عثمانؓ کے برابر لوگ کسی اور کو نہیں جانتے"۔ تبھی تو اس حقیقت کا اظہار حضرت مقدادؓ نے بقول شیعہ ان الفاظ سے کیا ہے کہ۔ "لوگوں نے عزت خاندانِ اہل بیتؓ سے پائی مگر سب نے اتفاق کر لیا کہ خلافت ان کے بجائے دوسروں کو ملے"۔ ﴿حیات القلوب، ۶۷۲، جلد ۲﴾۔ فرمایئے جنت کی ورضا کی سندین پانے والے تمام مہاجرینؓ وانصارؓ کا حضرت عثمانؓ پر اتفاق آپ کے حضرت علیؓ سے افضل ہونے پر شاہد و برہان نہیں اور اس بھرے مجمع میں حضرت علیؓ کا بیعتِ عثمان کر دینا آپ کی خلافت حقہ پر مہر تصدیق نہیں؟ نہج البلاغۃ کے یہ الفاظ بھی اسی روشن بیعت کا پتہ دیتے ہیں۔

وَان ترکتمونی فانا کاحدکم ولعلی اسمعکم وَاطوعکم لمن ولیتموہ امرکم

''اگر تم مجھے خلیفہ نہ چنو گے تو میں تمہاری طرح رعایا کا ایک فرد ہوں گا اور شاید میں تم سے زیادہ مطیع اور فرمانبردار اس خلیفہ کا ہوں گا جسے تم خلافت کے لئے چنو گے''۔

سوال ۶۹ کیا دامادِ رسول ﷺ ہونا ایک شرف و اعزاز ہے؟ اگر ہے اور واقعی ہے تو حضرت عثمانؓ حضور ﷺ کے دوہرے داماد، ذوالنورین سے ملقب، کیسے حضرت علیؓ سے افضل نہ ہوں جب کہ حضرت علیؓ نے ان کو خود فرمایا۔ ''ونلت من صھرہ مالم ینالا''۔ ﴿نہج البلاغہ﴾۔ آپؓ نے حضور ﷺ کی دامادی کا وہ شرف پایا ہے جو ابوبکرؓ و عمرؓ نے بھی نہیں پایا۔ حضرت عثمانؓ کی دامادی رسول ﷺ، کتب شیعہ میں بھی متواتر ہے۔

۱۔ نوراللہ شوستری جیسا متعصب بھی آپ کو ذوالنورینؓ لکھتا ہے۔ ﴿مجالس المومنین، ۱۵۸، جلد ۱﴾

۲۔ مجلسی لکھتا ہے کہ مہاجرین حبشہؓ میں حضرت عثمانؓ اور آپؓ کی زوجہ محترمہ دختر پیغمبر میں ہیں۔ ﴿حیات القلوب، ۳۰۵، جلد ۲﴾

۳۔ اپنی بیٹی ام کلثومؓ حضور ﷺ نے حضرت عثمانؓ کو بیاہ دی وہ رخصتی سے پہلے فوت ہو گئی تو آپ ﷺ نے رقیہ بیاہ دی۔ ﴿حیات القلوب، جلد ۲﴾

۴۔ ام کلثومؓ و رقیہؓ نبی کریم ﷺ کی بیٹیاں یکے بعد دیگرے حضرت عثمانؓ کے نکاح میں آئیں۔ سیدہ رقیہؓ کے بطن سے حضرت عثمانؓ کا ایک بیٹا عبداللہ پیدا ہوا جو چار سال کی عمر میں مرغ کی چونچ مارنے سے فوت ہو گیا۔ ﴿تحفۃ الاخبار، صفحہ ۳۶﴾

سوال ۷۰ کیا آپ کو یہ تسلیم ہے کہ حدیبیہ کے نازک موقع پر حضور ﷺ نے حضرت عثمانؓ کو سفارت کا ذمہ دار منصب سونپا تھا آپؓ بخوشی قبول کر کے مکہ گئے۔ کفار کے اصرار کے باوجود کعبۃ اللہ کا طواف نہ کیا، کفار نے جب بند کر دیا اور قتل کی افواہ مشہور ہو گئی تو حضور ﷺ نے ۱۵۰۰ صحابہ کرامؓ سے بدلہ عثمانؓ میں جان قربان کرنے کی بیعت لی۔ اللہ نے اسے قبول کر کے ان کو جنت و رضوان کی بشارت دی۔ حضور ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ عثمانؓ کی طرف سے بائیں ہاتھ پر مارا اور غائبانہ بیعت کی تاکہ وہ اس شرف سے محروم نہ رہیں ﴿ملاحظہ ہو حیات القلوب، قصہ حدیبیہ﴾۔ کیا حضرت عثمانؓ کے فضائل اور ایمان پر یہ روشن برہان نہیں ہے؟ جس دولہا کی خاطر ۱۵۰۰ باراتیوں کو ایمان و رضا کا تحفہ ملے کیا وہ دولہا دولت ایمان و رضا کی تحفہ سے محروم رکھا جائیگا؟

سوال ۱۔ کیا آپ بتلا سکتے ہیں کہ حضرت علیؓ کو حضرت فاطمہؓ کا رشتہ مانگنے پر کس نے آمادہ کیا تھا، آپؓ کی مالی کمزوری کے عذر میں تعاون کی ڈھارس کس نے بندھائی؟ ۴۰۰ درہم حق مہر کس کی کمائی تھی، جہیز کا سامان خریدنے بازار کون گیا تھا؟ گواہوں میں اہم شخصیتیں کون تھیں؟ اگر تاریخ و سیرت اور علماء شیعہ، شادی فاطمہؓ کے سلسلے میں حضرت ابوبکر صدیقؓ اور عمرؓ و عثمانؓ اور سعدؓ بن معاذؓ کا نام لیتے ہیں (جلاء العیون، کشف الغمہ، قصہ تزویج) تو کیا یہی محسنین "دشمن اہلبیت" ہو گئے اور محب ہونے کی سند آپ کو الاٹ ہو گئی؟

سوال ۲۔ حضرت علی المرتضیٰؓ کس طرح خلیفہ قرار پائے؟ شیعہ کی معتبر کتاب کشف الغمہ میں صفحہ ۱۰۳ پر ہے کہ "سعید بن المسیبؒ کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمانؓ شہید ہو گئے تو لوگ امیر المومنین علیہ السلام کے پاس آئے اور گھر میں داخل ہو کر کہنے لگے آپؓ ہاتھ بڑھائیں ہم آپؓ کی بیعت کرتے ہیں لوگوں کے لئے امیر ضرور ہونا چاہیے تو حضرت علیؓ نے فرمایا اس کا حق تو کسی کو نہیں۔

وانما ذالک لا ھل بدر فمن رضو بہ فھو خلیفتہ

"اس کا اختیار صرف بدریوں کو ہے جسے پسند کریں گے وہ خلیفہ ہوگا"۔

فرمایئے اگر آپ پہلے سے منصوص خلیفہ تھے تو یہ کیوں فرمایا؟ اہل بدر و مہاجرینؓ کو انتخاب کا حق کیوں بخشا اور ان کے منتخب شخص کو خلیفہ برحق کیوں تلایا؟

سوال ۳۔ فرمایئے اگر شوریٰ سے انتخاب برحق نہیں ہوتا تو حضرت علیؓ نے یہ کیوں فرمایا۔ "مسلمانوں کی خلافت کا معاملہ باہمی مشورہ سے ہوگا۔ مجھے اپنی جان کی قسم؟ اگر ایسا ہو کہ امام و خلافت اس وقت تک قائم نہ ہو جب تک عامۃ الناس حاضر نہ ہوں پھر تو انتخاب ناممکن ہوگا۔ (کہ سب لوگوں کا اجتماع محال ہے) لیکن (حق یہ ہے) کہ خلافت کے حل و عقد والے جس کے انتخاب کا فیصلہ دیتے ہیں وہ غیر موجود پر بھی لاگو ہوتا ہے پھر نہ شاہد کو رجوع کا اختیار ہے نہ غائب کو نئے انتخاب کا"۔ (نہج البلاغہ، ۱۰۵، جلد ۲)

سوال ۴۔ اگر بقول شیعہ یہ الزامی بات ہے تو آپؓ نے یوں کیوں فرمایا

انما الشوریٰ لمھاجرین والانصار فان اجتمعو الی رجل وسموہ امام کان ذلک للہ رضیٰ

"اسکے سوا کوئی طریقہ نہیں کہ شوریٰ سے انتخاب کا حق صرف مہاجرین و انصار کو ہے پس اگر کسی شخص پر اتفاق

کر لیں اور اسے امام نامزد کر دیں تو یہی انتخاب اللہ کو پسند ہوتا ہے"۔ ﴿نہج البلاغہ﴾

پس اگر ان کے اتفاق سے کوئی شخص کسی طعن کا بدعت کے ذریعے علیحدگی اختیار کرے تو یہ اسے واپس لائیں گے اگر وہ انکار کرے تو اس سے جنگ کریں گے کیونکہ اس نے مومنین کا راستہ چھوڑ کر غیر راستہ اختیار کیا ہے۔

سوال ۷۵ اگر بقول معترضین بر مرتضیٰؓ یہ الزامی کلام ہے اور اپنے اعتقاد کے موافق آپؓ ان جمہور لوگوں کے انتخاب سے خلیفہ نہیں بنے تو فرمایئے آپؓ کو ان سے استحکام خلافت میں مدد لینے کا کیا حق تھا؟ آپؓ نے ان کو ساتھ لیکر عظیم خونی معرکے اپنے سیاسی مخالفین سے کیوں سر کیے؟ شیعہ کی مزعومہ منصوصہ خلافت حسب سابق اب بھی باقی تھی پھر ۷۰ ہزار مسلمانوں کے کشت و خون کی کیا ضرورت پڑ گئی تھی؟ کیا خلافت کو غیر جمہوری ماننے پر شیعہ حضرت علیؓ سے یہ سنگین الزام دور کر سکتے ہیں؟ کس قدر مقام حیرت و استعجاب ہے کہ شیر خدا تو جمہوری انتخاب کو برحق اور جزو ایمان سمجھ کر ستر ہزار کشتگان کی ذمہ داری اپنے اوپر لیتے ہیں مگر آج آپؓ کا ناداں دوست اس انتخاب کو ناجائز اور خلاف عقیدہ و ایمان بتاتا ہے۔

سوال ۷۶ فرمایئے اگر جنگِ جمل مورخین کے اتفاق کے مطابق قاتلانِ عثمانؓ، سبائیوں کی سازش کا نتیجہ نہ تھی بلکہ بقول شیعہ حضرت عائشہؓ و علیؓ ماں بیٹے میں دیرینہ عداوت کا کرشمہ تھی تو حضرت عائشہؓ نے حضرت علیؓ کے حق میں یہ بیان کیوں دیا تھا۔ "میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنا ہے، فرماتے تھے، خارجی (سابق شیعہ) میری اُمت کے بدترین لوگ ہیں ان کو میری اُمت کے بہترین لوگ (اصحابِ علیؓ) قتل کریں گے۔ میرے اور آپؓ کے درمیان کوئی بات نہ تھی سوائے اسکے جو ایک عورت اور سسرال کے مابین ہو جاتی ہے" ﴿کشف الغمہ، ص ۲۱۴﴾۔ نیز حضرت علیؓ نے کیوں ان کو عزت کے ساتھ رخصت کیا کہ۔ "لوگو! یہ تمہارے پیغمبر ﷺ کی اہلیہ محترمہؓ ہیں، دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی"۔ "ولھا حرمتھا الا ولیٰ" اور ان کو وہی پہلی عزت حاصل ہے۔ پھر جن دو شخصوں نے آپؓ کے حق میں گستاخی کی ان کو سو سو دُرے لگائے۔ ﴿تاریخ طبری وغیرہ﴾

سوال ۷۷ اصول کافی، جلد ۱، صفحہ ۴۰۷، پر بروایت جعفر صادقؒ یہ مرفوع حدیث ہے کہ۔ "امامت صرف اس آدمی کی درست ہوتی ہے جس میں تین خصلتیں ہوں! گناہوں سے مانع تقویٰ ہو، غصہ کے وقت بردبار ہو،

ماتحت رعایا پر بہتر حکومت ہو جیسے باپ اولاد پر مہربان ہوتا ہے"۔ جمل وصفین پر بغلیں بجانے والے حضرات کیا تاریخ اور اپنی کتب کی روشنی میں تیسری خصلت کو امام مرتضوی میں تلاش کر کے دکھا سکتے ہیں؟ کہ کس قدر لوگوں کو رحمت اور سکھ پہنچایا کیا خلفاء ثلاثہؓ کے زمانوں کے ساتھ عشر عشیر نسبت بھی ہے۔ (یہ الزامی اور خصوم معاندکو خاموش کرنے کے لئے ہے ورنہ ہمارے عقیدہ میں حضرت علیؓ کی خلافت برحق تھی اور معدود بھر آپؓ رعایا پر مہربان بھی تھے) پھر کیوں لوگ حضرت معاویہؓ کے طرفدار ہوتے گئے حتیٰ کہ آپ کی خلافت عراق وحجاز میں محدود رہ گئی۔ ﴿تاریخ طبری وغیرہ﴾

سوال ۷۸: اصول کافی، جلد ۱، صفحہ ۱۷۸، پر امام جعفر صادقؒ کی حدیث ہے کہ۔ "زمین کسی وقت امام سے خالی نہیں ہوتی تاکہ اگر مومنین دین میں کمی بیشی کریں تو وہ اس کی تلافی کرے۔ نیز کہ امام حلال وحرام کو پہچانتا اور لوگوں کو خدا کے راستے کی طرف بلاتا ہے"۔ فرمایئے بقول شیعہ واعتراف حضرت علیؓ ﴿روضہ کافی، ۵۹ وغیرہ﴾ خلفاء ثلاثہؓ نے دین میں بہت کمی بیشی کی تو حضرت علیؓ نے اس کی تلافی کر کے شیعی اسلام کو نافذ کیوں نہ کیا؟ متعہ کیوں نہ چلایا؟ شیعہ نے کیوں آپؓ پر تقیہ کی تہمت لگائی۔ دو باتیں لازم ہیں یا تو آپؓ سنی تھے یا پھر امامت کے قابل نہ تھے اور خلیفہ برحق ثابت نہ ہوئے۔ (بہوا)

سوال ۷۹: ذرا غور فرمایئے مسئلہ امامت کی ایجاد سے دین اسلام اور مسلمانوں کو کیا نفع پہنچا؟ مجلسی لکھتا ہے کہ۔ "حضرت پیغمبر ﷺ ولایت علیؓ کی تبلیغ سے اس لئے ڈرتے تھے اور تاخیر کرتے تھے کہ مبادا امت میں اختلاف پیدا ہو جائے اور بعض دین سے مرتد ہو جائیں" ﴿حیات القلوب، ۵۴۰، جلد ۲﴾۔ "پھر جب آپ ﷺ نے اعلان کیا تو فرمایا جو علیؓ کا انکار کرے کافر ہے، جو بیعت میں دوسرے کو شریک کرے وہ مشرک ہے، جو خلافت بلافصل میں شک کرے وہ جاہلیت اولیٰ کی طرح کافر ہے" ﴿حیات القلوب، ۵۴۳﴾۔ کیا اس مسئلے کا حاصل مسلمانوں کو کافر ومرتد بنانے کے علاوہ بھی کچھ ہے؟ شیعی آئمہ میں زیادہ سے زیادہ لشکر اور تابعدار حضرت علیؓ کو صرف ملے تھے مگر ان میں سے ۵۰ سے بھی کم مسلمان تھے کیونکہ اس عقیدہ سے جہالت و انکار کی وجہ سے سب کافر ہوئے"۔ "حضرت علیؓ کے ساتھی عراق میں دشمن سے لڑنے والے (بکثرت تھے) مگر ان میں ایسے پچاس بھی نہ تھے جو آپؓ کی امامت کو کما حقہ پہچانتے ہوں" ﴿رجال کشی، ص ۴﴾۔ باقی آئمہ کے شیعہ مومنین کی تعداد سوال نمبر ۱۲ میں ملاحظہ کرلیں۔ لہٰذا یہ مسئلہ تقیہ باز منافقوں کا ایجاد کردہ ہے۔

سوال ۸۰ جب امامت، رسالت کی طرح منصوص عہدہ ہے۔ امام واجب الاتباع اور معصوم بھی ہوتا ہے۔ وہ حلال وحرام میں مختار ہوتا ہے اور ہر امام کو اپنے اپنے زمانے کے لئے الگ الگ کتاب بھی ملی ہے۔ (کمافی الکافی، وجلاء العیون) تو ہر امام کا مذہب وشریعت دوسرے سے جدا ثابت ہوئی جو پچھلے امام کے شیعہ کے لئے حجت نہیں۔ بنابریں آج امام مہدی کے شیعہ حضرت باقرؒ وجعفرؒ کے اقوال سے کیوں تمسک کرتے ہیں ؟ کیا اس سے امام مہدی کا انکار نہ ہوگا جب کہ ان کو فقط حضرت مہدی سے شریعت سیکھنے کا حق ہے۔

سوال ۸۱ جلاء العیون میں حضرت حسنؓ کے حالات میں ہے کہ حضرت معاویہؓ سے صلح و بیعت کے وقت یہ مضمون لکھوایا۔ "حسنؓ بن علیؓ بن ابو طالب نے معاویہؓ بن ابو سفیانؓ سے صلح کی ہے کہ وہ ان سے تعرض وجنگ نہ کریں گے بشرطیکہ وہ (معاویہؓ) لوگوں میں حکومت کریں۔ کتاب خدا، سنت نبوی ﷺ اور خلفاء راشدینؓ کی سیرت کے مطابق اور کسی کو اپنے بعد نامزد نہ کریں اور حضرت علیؓ اور آپؓ کے ساتھی ہر جگہ محفوظ رہیں گے"۔ (الخ)۔ فرمایئے کیا خلفاء راشدینؓ کی سیرت کا برحق اور قابل اتباع ہونا حضرت حسنؓ نے واضح نہ کر دیا اور کیا حضرت حسنؓ نے حضرت معاویہؓ کو اس عہد پر پابند رکھا؟ اگر وہ کتاب وسنت اور خلفاء راشدینؓ کی سیرت کے پابند رہے اور ضرور رہے تبھی تو حضرت حسنؓ نے مخالفت اور جنگ نہ کی تو آپ کی خلافت کی حقانیت پر اس سے بڑا ثبوت کیا چاہیے؟ کیا اس سے شیعہ علیؓ پر مظالم کی وضعی داستانیں بھی کافور نہ ہو گئیں اور ولیعہدی بھی اپنی طرف سے نہ تھی بلکہ اہل حل وعقد نے کرائی تھی۔

سوال ۸۲ اگر آپؓ کی خلافت جائز اور برحق نہ تھی تو حضرات حسنینؓ معاہدہ میں مذکور خراج وغیرہ کے علاوہ اگر نقد عطیات اور رقوم کیوں قبول کرتے تھے، کیا ظالموں سے ہدایا وصول کرنا جائز ہے؟ ملاحظہ ہو' ابن آشوب سے یہ بھی روایت کی ہے کہ "حضرت حسنؓ، معاویہؓ کے پاس شام گئے۔ اسی دن حضرت معاویہؓ کے پاس بہت کچھ مال آیا تھا۔ معاویہؓ نے وہ سب مال حضرتؓ کے پاس چھوڑ کر آپ کو بخش دیا"۔ (جلاء العیون)۔ نیز یہ روایت ہے کہ "معاویہؓ جب مدینہ آئے دربار عام میں بیٹھ کر سب معززین مدینہ کو بلایا ہر کسی کو اس کے مرتبے کے مطابق ۵ ہزار سے ایک لاکھ تک عطیات دیتے رہے حضرت امام حسنؓ آخر میں آئے تو حضرت معاویہؓ نے کہا آپؓ دیر سے آئے ہیں تاکہ مال ختم ہونے کی وجہ سے اپنے منصب کے مطابق عطیہ نہ مل پا کر مجھے بخیل بتائیں۔ پھر معاویہؓ نے خازن کو کہا جس قدر میں نے سب کو دیا ہے اتنا صرف امام

حسنؓ کو دے دے میں ہندہ کا بیٹا ہوں۔ حضرت حسنؓ نے فرمایا یہ سب تجھے میں نے بخش دیا میں فرزند فاطمہؓ بنت محمد ﷺ ہوں ﴿جلاء العیون﴾۔ نیز قطب راوندی نے حضرت صادقؒ سے روایت کی ہے کہ ایک دن امام حسنؓ نے حضرت حسینؓ و عبداللہ بن جعفرؓ سے فرمایا۔ "معاویہؓ کے عطایا تم کو یکم تک پہنچ جائیں گے چنانچہ حسب فرمودہ حضرت وہ اموال پہنچ گئے۔ حضرت حسنؓ مقروض تھے۔ اپنے قرضے ادا کیئے، باقی مال اپنے اہل بیت اور ساتھیوں میں بانٹا۔ حضرت امام حسینؓ نے بھی قرض ادا کر کے باقی تقسیم کر دیا اور ایک حصہ اپنے اہل و عیال کو بھیجا۔ عبداللہ بن جعفرؓ نے اپنا قرض ادا کر کے باقی مال حضرت معاویہؓ کی خوشنودی کے لئے معاویہؓ کے قاصد کو واپس کر دیا جب معاویہؓ کو اس کا پتہ چلا تو اس نے بہت سا مال اور ہدیہ پھر آپکو بھیجا"۔

﴿جلاء العیون﴾

سوال ۸۳۔ ذرا انصاف سے بتایئے قرآن پاک کے محاورہ و استعمال میں "آل" اہل بیت، تابعدار ماننے والوں اور بیوی کو کہتے ہیں؟ اگر نہیں تو جگہ جگہ قرآن پاک آل فرعون اور آل موسیٰؑ و ہارونؑ کا لفظ تابعداروں پر کیوں استعمال کرتا ہے؟ کیا اس حقیقت کے پیش نظر آل محمد ﷺ و آل ابراہیمؑ آپ کے پیروکاروں کو کہنا صحیح نہیں ہے؟ اگر اہل بیت سے زوجہ پیغمبر خارج ہے تو کیوں حضرت سارہ زوجہ حضرت ابراہیمؑ پر فرشتوں نے یہ درود پڑھا

رحمت اللہ و برکاتہ علیکم اہل البیت انہ حمید مجید (پارہ ۱۲، ع ۷)

"اے ابراہیمؑ کے اہل بیت (سارہ) تم پر اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں وہ بلا شبہ تعریف کیا گیا بزرگ ہے"۔

سوال ۸۴۔ جب زوجہ ابراہیمؑ آل ابراہیمؑ اور مستحق درود و سلام ہیں تو سید الانبیاء علیہ افضل الصلاۃ والثناء کی ازواج مطہراتؓ اور امہات المومنینؓ کیوں آل محمد ﷺ نہیں ہیں اور مستحق درود و سلام نہیں حالانکہ سورت احزاب کے پورے رکوع میں ان کو براہ راست اللہ نے خطاب کر کے اہل بیت کے تحفہ سے نوازا ہے۔

وَاقِمن الصلوٰۃ وَاٰتین الزکوٰۃ واطعن اللہ ورسولہ انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا۔ (سورۃ احزاب پ ۲۲)

"اور نماز پڑھتی رہو، زکوٰۃ دیتی رہو، خدا اور رسول ﷺ کی تابعداری کرتی رہو بلا شبہ اے نبی کی

اہل بیت یعنی اللہ تم سے گندگی دور کرنا اور تم کو پورا پاک کرنا چاہتا ہے"۔

عنکم اور مذکر کے صیغے اسی طرح درست ہیں جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اہلیہ سے فرمایا تھا

فقال لا هله امكثوا انی انست ناراًلعلی آتیکم منها بقبس (طٰهٰ ع ۱ پارہ ۱۶)

"اپنی بیوی سے فرمایا، تم ٹھہرو مجھے آگ دکھائی دیتی ہے شائد تمہارے پاس کچھ انگارے لے آؤں"۔

سوال ۸۵ اگر مومن، متقی، پرہیزگار، آل محمد ﷺ آل محمد ﷺ واہل بیت ؓ میں داخل نہیں تو حضور ﷺ نے یہ معیار کیوں بنایا۔ "لوگوں نے آپ ﷺ سے پوچھا، حضرت، آپ ﷺ کا اہل بیت کون ہے؟ تو فرمایا ان میں سے جو بھی میری دعوت قبول کرے اور میرے قبلے کی طرف منہ کرے وہ بھی جسے اللہ نے میرے گوشت اور خون سے پیدا فرمایا (یعنی اولاد)۔ تو وہ سب صحابہؓ کہنے لگے، ہم اللہ، اسکے رسول ﷺ اور اہل بیت رسول ﷺ سے محبت رکھتے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ بس اس وقت تم ان اہل بیت میں سے ہو، اہل بیت میں سے ہو"۔ ﴿کشف الغمہ، ۱۵۵﴾

سوال ۸۶ اگر ازواج مطہرات ؓ، اہل بیت نبوی ﷺ اور آل محمد ﷺ نہیں تو حضرت جعفر صادقؒ نے ان کو اور حضرت ام سلمہؓ زوجۃ الرسول نے کیوں اپنے آپ کو آل محمد ﷺ کہا ہے؟ روضہ کافی وحیات القلوب، ج ۲، صفحہ ۶۰۶، سے ملاحظہ ہو، حضرت جعفر صادقؒ کہتے ہیں۔ "ایک انصاری عورت ہم اہل بیت سے محبت رکھتی تھی اور بہت آتی جاتی تھی۔ ایک مرتبہ جب وہ ہمارے پاس آ رہی تھی تو حضرت عمرؓ نے پوچھا۔ اے بڑھیا کہاں جاتی ہے؟ وہ کہنے لگی میں آل محمد ﷺ کے پاس جاتی ہوں تاکہ ان کو سلام کر کے ایمان تازہ کروں اور ان کا حق ادا کروں پھر جب ام سلمہؓ زوجہ رسول ﷺ کے پاس پہنچیں تو آپؓ نے تاخیر کا سبب پوچھا۔ اس نے حضرت عمرؓ سے ملاقات اور گفتگو کا ذکر کیا تو حضرت امہ سلمہؓ نے فرمایا اس نے غلط کہا (یہ مانع از خدمت گفتگو شیعی بہتان ہے) آل محمد ﷺ کا حق مسلمانوں پر تا قیامت واجب ہے۔

سوال ۸۷ اگر زوجہ پیغمبر ﷺ، اہل بیتؓ کا مصداق اولیٰ نہیں تو سرور کائنات ﷺ، حضرت خدیجہؓ پر کیوں یوں سلام کرتے تھے

"السلام علیکم یا اهل البیت ۔خدیجہ "فرمائیں اے میری آنکھوں کے نور تجھ پر بھی ہو"۔﴿حیات القلوب، جلد۲، صفحہ ۱۰۰﴾

سوال ۸۸ کیا اصول کافی میں ایسا کوئی واقعہ ہے کہ کافر مشرک بھی توبہ کر لینے کے بعد اس نبی ﷺ کے اہل بیت میں داخل ہو جاتا ہے؟ اگر یقین نہ آئے تو ملاحظہ کریں۔ "ایک آدمی نے چالیس دن تک دعا قبول نہ ہونے کی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے شکایت کی تو وحی آئی اس کے دل میں شک ہے تو اس نے کہا ہاں یا روح اللہ ایسا تھا آپؑ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ مجھ سے شک دور کر دے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دعا کی تو اللہ نے اس پر توجہ فرمائی، توبہ قبول فرمائی اور وہ آپؑ کے اہل بیت سے ہو گیا"۔﴿شیعہ کتاب اصول کافی﴾

سوال ۸۹ کیا غیر اہلبیتؓ خلافت کا مستحق ہو سکتا ہے؟ اگر شیعہ خیال درست نہیں تو مندرجہ ذیل احادیث کا مطلب بتائیں۔ امام جعفر صادقؒ نے معاویہ بن وہب (معاویہ نامی آپکے شیعہ بھی ہوتے تھے) کے سامنے پیشن گوئی کرتے ہوئے فرمایا۔ "کیا تو نے یہ دائیں جانب کالا پہاڑ دیکھا ہے جو بیچ در بیچ ہے۔ یہاں اسی ہزار آدمی قتل ہونگے ان میں اسی آدمی فلاں کی نسل سے ہونگے۔ ہر ایک خلافت کی اہلیت رکھے گا ان کو عجمیوں کی اولاد قتل کرے گی"۔﴿روضہ کافی، صفحہ ۱۷۷﴾۔ مجلسی نے حضرت عباسؓ کی اولاد مقتول بتائی ہے۔ جو شیعہ کے ہاں غیر اہل بیت ہے۔

سوال ۹۰ ذرا بتلایئے آپ کی اذان کب شروع ہوئی، اور کن لوگوں نے ایجاد کی؟ شیخ صدوق اس پر ناراض کیوں ہیں وہ اہلسنت کی پوری اذان نقل کر کے فرماتے ہیں۔ "مفوضہ پر اللہ کی لعنت ہو (مفوضہ وہ فرقہ ہے جو خدا اور رسول کے کاموں اور ذمہ داریوں کو اماموں کے سپرد جانتے ہیں۔ اس دور میں سب اثناء عشری مفوضہ ہیں) انہوں نے یہ روایات گھڑی ہیں اور اذان میں محمد ﷺ و آلِ محمد ﷺ خیر البریہ دو دفعہ بڑھایا ہے۔ ان کی بعض روایات میں اشہد ان محمداً رسول اللہ کے بعد اشہد ان علی امیر المومنین دو دفعہ آیا ہے۔ (الخ) میں نے یہ اس لئے ذکر کیا ہے تاکہ اس زیادتی کے ساتھ وہ لوگ پہچانے جائیں جو تہمت زدہ ہیں اور ہم شیعوں میں چپکے سے گھس آتے ہیں"۔﴿من لا یحضرہ الفقیہ، صفحہ ۵۹﴾۔ نیز فروع کافی، جلد ۱، صفحہ ۷۵، اور روضہ کافی، البہیہ فی شرح لمعۃ الدمشقیہ، جلد ۱، صفحہ ۱۰۹، میں اس

اضافہ کی تردید ہے۔ تحفۃ العلوم، صفحہ ۲۸، میں ہے کہ ''شہادت ولایت، امیر علیہ السلام اقامت واذان کا جزو نہیں ہے''۔ شرائع الاسلام، صفحہ ۲۹، میں ہے ''اذان میں ۱۸ کلمے ہیں، شہادت، رسالت کے بعد حی علی الصلوٰۃ'حی علی الفلاح کہے''۔

سوال ۹۱ ذرا بتلائیں قرآن پاک کے برخلاف آپ نے وضو کب ایجاد ہے۔ کتب شیعہ میں بھی سُنی وضو کا ذکر ہے۔ الاستبصار میں ہے کہ حضرت علیؓ فرماتے ہیں ''میں وضو کرنے بیٹھا۔ حضور ﷺ تشریف لائے فرمایا کلی کرو، ناک میں پانی ڈالو اور جھاڑو، پھر تین مرتبہ منہ دھوؤ، دو دفعہ بھی دھونا کافی ہو جائے گا۔ میں نے بازو دھوئے تو حضور ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے علیؓ انگلیوں کا خلال بھی کیا کرو دوزخ کی آگ کا خلال نہ ہو گا''۔ یہ خبر اہل سنت کے موافق ہے، بطور تقیہ آئی ہے (سبحان اللہ)۔ ﴿الاستبصار، صفحہ ۶۶، جلد ۱﴾

سوال ۹۲ ذرا بتلائیں آپ اپنی صحاح اربعہ سے باقاعدہ سند اور اسکی تعدیل کے ساتھ ایک حدیث رسول ﷺ یا عمل مرتضیٰؓ ثابت کر سکتے ہیں جس میں نماز میں ہاتھ کھلے چھوڑنے کا ذکر ہو؟ ہماری کتب میں تو ہے کہ آنحضرت ﷺ ہمیں امامت کراتے تو دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتے۔ ﴿رواہ الترمزی وابن ماجہ، مشکوٰۃ، صفحہ ۶۷﴾۔ ہاتھ ناف پر باندھنے کے سلسلے میں حنفیہ کی دلیل ہی حضرت علیؓ کا قول وفعل ہے۔ کتب شیعہ میں اگر عورت کو ہاتھ باندھنے کا حکم ہے تو مرد کے لیے یہ بے ادبی کیسے ہو گیا؟

سوال ۹۳ ذرا بتلائیں ۲۰ رکعت تراویح سنت نبوی ﷺ سے آپ کو کیوں ضد ہے؟ آپکی کتاب الاستبصار میں سے کئی روایات ۲۰ تراویح کی کتاب ''تحفہ امامیہ'' کے آخر میں ذکر کی جا چکی ہے مثلاً امام باقرؒ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام رمضان کی راتوں میں نماز زیادہ پڑھتے تھے یکم رمضان سے بیسویں تک روزانہ شب کو ۲۰ رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ﴿الاستبصار، صفحہ ۴۶۲، جلد ۱﴾

سوال ۹۴ ذرا بتلائیں نماز کے بعد ذکر اللہ اور انبیاء، خلفاء پر درود وسلام افضل ہے یا شیطان وکفار پر لعنت بازی؟ اگر پہلی بات افضل ہے اور شیطان وکفار پر لعنت بازی لغو ہے تو نماز کے بعد حضور ﷺ کی ازواج مطہراتؓ، امہات اہل بیت (حضرت عائشہؓ وحفصہؓ) اور حضرت ابوبکر صدیقؓ وعمر فاروقؓ خسران پیغمبرو

جد اہل بیت داماد رسول حضرت عثمانؓ برادر نسبتی حضرت معاویہؓ اور چند دیگر قرابتداران پیغمبر ﷺ پر (العیاذ باللہ) لعنت اور تبرا بعد از نماز کیوں کیا جاتا ہے اور امام جعفرؒ کی طرف یہ

۱۔ "تقیہ مومن کی ڈھال اور جائے پناہ ہے، تقیہ نہ کرنے والا بے ایمان ہے"۔

۲۔ "اے شیعو! ہمارے مذہب کو مت پھیلاؤ، ہماری امامت کو مت شہرت دو"۔

۳۔ "اے شیعو! تمہارا مذہب وہ ہے جو اسے چھپائے گا عزت پائے گا، جو پھیلائے گا یا ظاہر کرے گا ذلیل ہوگا"۔

۴۔ "ہماری امامت کا بھید مخفی رہا، غداروں، مکاروں، بناوٹی شیعوں کے ہاتھ لگا تو انہوں نے بستیوں اور سڑکوں پر کہنا شروع کر دیا"۔

۵۔ "اے معلّی ہماری امامت چھپاؤ اور شہرت مت دو کیونکہ جو ہمارا مذہب چھپائے گا اور مشہور نہ کرے گا اللہ اسے دنیا میں عزت دیگا اور آخرت میں اسکی آنکھوں میں وہ نور رکھے گا جو جنت تک پہنچائے گا۔ اے معلّی! جو ہماری امامت ظاہر کرے گا اور نہ چھپائے گا اللہ اسے دنیا میں ذلیل کرے گا اور آنکھوں سے آخرت میں نور سلب کر کے اندھیرا کر دے گا جو جہنم میں پھینکے گا۔ اے معلّی تقیہ میرا مذہب ہے، میرے باپ دادا کا مذہب ہے، تقیہ نہ کرنے والا بے دین ہے۔۔۔ اے معلّی ہماری امامت مشہور کرنے والا منکر امامت کی طرح ہے"۔

﴿کافی، باب تقیہ و باب کتمان﴾

کسی قسم کے عنوان اور طرز سے مسئلہ امامت یا مذہب تشیع کو فروغ دینے والے دوست غور فرمائیں کیا امام انکو بے دین، بے ایمان، جنت سے محروم، قیامت میں نابینا اور جہنمی اور امامت و مذہب کا منکر نہیں بتلا دیا؟ جب کہ آج تقیہ اور اخفاء مذہب کی زیادہ ضرورت ہے۔ ارشاد امام ہے۔ "جوں جوں امام مہدی کے نکلنے کا زمانہ قریب ہوگا تقیہ کی زیادہ تر حاجت ہوتی جائیگی"۔ اگر آج کثرت کے زعم میں آپ نے تقیہ چھوڑ دیا ہے تو یا ارشادات آئمہ جھوٹے ہیں یا آئمہ شیعت سے خارج ہو گئے؟ اس مسئلہ کی وضاحت کریں۔

سوال ۹۵ کیا ابو طالب مسلمان ہوئے تھے؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو بتلایئے حضرت صادقؒ نے یہ کیوں فرمایا۔ "ابو طالب کی مثال اصحاب کہف کی سی ہے، ایمان چھپاتے تھے اور ظاہر مشرک تھے تو اللہ نے ان کو دوہرا اجر دیا"۔ (حالانکہ اصحاب کہف پر بہتان ہے قرآن پاک صراحۃً ان کا ظاہر و باطن مسلمان ہونا بیان کرتا ہے) ﴿شیعہ تفسیر البرہان، صفحہ ۲۳۰، جلد ۳﴾۔ نیز اسی تفسیر میں ہے کہ آیت "انک لا تھدی

من احببت ولکن اللہ یھدی من یشاء'' کہ ''بلاشبہ آپ جسے اس کے لئے پسند کریں ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے'' ۔ ابوطالب کے حق میں اُتری ۔ جب حضور ﷺ نے اُن کو کہا کہ ''اے چچا! لا الہ الا اللہ پڑھ لو میں اس کے طفیل آپ کو نفع پہنچاؤں گا'' ۔ جب (بغیر کلمہ پڑھے) فوت ہو گئے تو حضرت عباسؓ نے فرمایا موت کے وقت انہوں نے کلمہ پڑھا تھا؟ ۔ حضور ﷺ نے فرمایا ''میں نے تو ان سے نہیں سنا تھا، تاہم اُمید ہے کہ میں قیامت کو نفع پہنچاؤں گا'' ۔

سوال ۹۶ ذرا بتلائیں آپ کے محرم و چہلم وغیرہ کے موقع پر ماتم و عزاداری کے نام سے لمبے چوڑے فخر و مباہات کے جلوس اور جشنوں سے کیا مقصد ہے؟ اگر مقصد غم حسینؓ اور تذکرہ مصائب ہے تو وہ گھر میں انفرادی طور پر اور امام باڑوں میں بہتر طور پر حاصل ہوتا ہے اور اگر مقصود اپنی طاقت، شوکت، و کثرت دکھانا ہے تو یہ ریا کاری، کھلا نفاق اور عزاداری کی ضد ہے جو قابل نفرین ہے۔ اگر مقصد امامت حسینؓ اور آپ کے سلسلہ کی تشہیر یا مذہب شیعہ کو فروغ دینا ہے تو تعلیمات آئمہ کی رُو سے یہ سراسر حرام اور ملعون کام ہے۔ اس کا آپ کو کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ ارشادات جعفریؒ ملاحظہ ہوں

''۱۰/اپنے دین کو چھپانا واجب ہے۔ جو تقیہ کر کے مذہب نہیں چھپاتا وہ بے دین الا ایمان اور قیامت میں مثلہ شدہ اُٹھنے والا بتایا ہے'' ۔

فرمایئے آپ تمام مرد و زن یہ کار خیر کر کے ایمان کامل کرتے ہیں یا نہ؟ اور معمولی مدت کے لیے عقد متعہ اعلانیہ کیا جاتا ہے یا خفیہ اگر اعلانیہ تو مثال پیش کریں اگر خفیہ ہے تو زنا اور اس میں کیا فرق ہے جب کوئی جوڑا پکڑا جائے؟

سوال ۹۷ آپ کے مذہب کی کتابوں میں متعہ کے بڑے بڑے فضائل مذکور ہیں۔ فرمایئے کہ (معاذ اللہ) عزت رسول ﷺ میں کون کونسے حضرات اس فضیلت سے مشرف ہوئے اور کتنے کتنے متعہ کیے؟

سوال ۹۸ مجلسی نے حق الیقین میں متعہ کو ضروریات دین میں سے لکھا ہے جس کا تارک فاسق اور منکر کافر ہوتا ہے۔ الاستبصار میں متعہ نہ کرنے والے کو ناقص بھی منسوب کیا گیا ہے (فروع کافی، جلد ۱، صفحہ ۳۴۲)۔ نیز یہ بھی واضح کریں شیعہ حضرات کو قاتل علیؓ ، ابن ملجم سے اور قاتل حسینؓ ، سنان یا شمر سے کیوں الفت و

عقیدت ہے کہ ان کو اس صف میں شمار کر کے لعنتوں سے نہیں نوازا جاتا کیا؟ محض اس لیے کہ شیعہ کتب تاریخ میں وہ شیعہ عقائد کے حامل تھے؟

سوال ۹۹ احتجاجِ طبرسی، ۷۰۶؛ مراۃ العقول، ۳۸۸؛ غزواتِ حیدری، صفحہ ۲۲۷؛ ضمیمہ ترجمہ مقبول، ۴۱۵، میں ہے کہ صدیقِ اکبرؓ کے پیچھے حضرت علیؓ نے نماز پڑھی اور صف میں کھڑے ہو کر پڑھی۔ کیا صدیقِ اکبرؓ کا امام ہونا برحق واضح نہ ہوا؟

سوال ۱۰۰ جس خلافت پر صدیقِ اکبرؓ متمکن ہوئے وہ وہی تھی جس کا وعدہ حضرت علیؓ سے تھا یا حضرت علیؓ کی موجودہ خلافت کوئی اور تھی؟ اگر وہی تھی تو حضرت علیؓ سے وعدہ خداوندی غلط ہوا اور اگر کوئی اور تھی تو حضرت صدیقؓ و عمر فاروقؓ غاصب اور ظالم کیسے ٹھہرے؟

+++++ ختم شد +++++

ناموسِ رسالت ﷺ، ناموسِ صحابہ ؓ اور ناموسِ امہات المومنین ؓ کے تحفظ کا علمبردار

حق چار یارؓ میڈیا سروسز

HAQ CHAR YAAR MEDIA SERVICES

www.kr-hcy.com